١٦٢٧

یا فتاح

افتاح ابواب الفتوح والستار لفتح خزائنه
بهادر بالنشح والفتح فی فتح فتحک

یا فتاح بحق محمد و آله و اصحابه اجمعین و بحرمت

حضرت محبوب سبحانی سیدنا عبدالقادر

معروف
مقبول جهانیان

شاهی
محبوب

کتاب جهانتاب

مقبول درگاه غوث الاعظم سلطان المعظم بادشاه دکن مکرم حضرت آصفجاه نظام الملک در مدحت اسرار

جناب مستطاب المعلی فتح جنگ نواب میر محبوب علیخان بهادر سعد جم دو کرم خلد الله ملکه و سلطنته و در عرفان

علاء العالمین بر و احسانه حسب فرمایش سید جمال الدین بخشی علاقه دار ممدوح طبع گردید

CHECK

به پیشگاه عالی

CHECKED 198

از جانب
شاه غلام حیدر کرار قادری

مصنف کتاب جهانتاب هذا عفی عنه پیشکش شد یا حیدر کرار المدد

در مطبع عزیز دکن واقع حیدرآباد چهپته باهتمام منشی امیر حسن منیجر طبع گردیده

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین و الصلوٰۃ و سلام علی رسولہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین اگرچہ تقریظ سے علما کی وقعت کتاب کی ہوتی ہے مگر یہ طریقہ ایسا ہے کہ اپنی چھانچہ کو جبراً میٹھی کہلانا ہے اگر کھٹی ہے میٹھی کہلانا فضول جب میٹھی ہی ہے تو اوسکا وجود ثبوت میٹھائی مین کافی۔ عطار۔ عطر کی عمدگی عطارون سے ثابت کرے فی الواقع عمدہ نہین ثبوت سے کیا مفاد جب عطر خود عمدہ ہے محتاج ثبوت نہین "عطر خود ببوید نہ کہ عطار گوید" ہان جوہریان خوردہ بین خود ہی پرکین سانچہ یا جھوٹہ کہدین جب سانچہ کہدین تو جوہر کی عزت ہی ہمنے تو اپنی اشرفی کھری دلی غش جانکر پیشی مین مشتریان حق بین کے بیخوف وخطر پیش کر دئے ہین بقول آنکہ اپنی اشرفی کھری ہر بازار دہری مگر پرکنے والے پرکین تو کھرا کھوٹہ محک امتحان پر کہلے ولیکن ابھی ہم جوہریان دقیقہ سنج سے اپنے گوہر مقصود کو صدف بطون سے ظاہر کر دئے بغیر رہ نہین سکتے وہ یہ ہے اگر خطا باشد بپوشند کہ الانسان مرکب من الخطائے والنسیان وگرنہ بجہید کلمات تقریظی بفرمایند کہ عزت الانسان علی اللسان الانسان انتہا۔

یا حیدر کرار المدد

منتخب

حسبی اللہ و نعم الوکیل

کتاب نایاب نسخهٔ نادر بے بدل و غیب نظیر فی العلم الجفر والتکسیر در توصیف سلطان المشائخ

شاہ ابو الحسن محمد دولت تصنیف حضرت مشائخ شاہ غلام حیدر کرار صاحب قادری رحمۃ اللہ علیہ

مسمّیٰ بہ

محبوب شاہی

کتب خانہ آصفیہ سرکار عالی
عرف
حیدرآباد دکن
CHECKED 18..

مقبول جہانی

حسب فرمایش سید جمال الدین صاحب بخشی جاگیردار رامستا پور

در مطبع رشید دکن باہتمام محمود شریف طبع و مزین گردید

وزیر حسین شاگرد رشید محمود خان

کتب خانہ آصفیہ سرکار عالی حیدرآباد دکن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہہ کتاب جہاں تاب سن تیرہ سو نو مین مرتب ہوئی لیکن کل امر مہون باو قات

طبع نہین ہوئی ورنیولا حباب سید جمال الدین صاحب بخشی علاقہ حضور پر نور

جاگیردار موضع رامتاپور شاید توصیف کتاب ہذا سماعت فرمائی فقیر

فقیرکو ایک رقعہ تحریر فرمائے -

نقل رقعہ سید جمال الدین صاحب بخشی

معظم مکرم مصدر لطف وکرم جامع معقول ومنقول واقف فرع

اصول دانای نکات معنی سرخیل علمائی نکتہ دانی حقیقت آگاہ معرفت دستگاہ

جناب شاہ غلام حیدر کرار صاحب قادری زاد اللہ عرفانہ -

بعد از ابراز لوازمہ تسلیمات خاطر فیض اثر پر روشن ہو۔ بہت دن سے
ملاقات نہیں ہوئی آج بالکل دل چاہتا ہے کہ آپ سے ملوں اور میری طبیعت
کچھ علیل ہے چاہتا ہوں کہ آپ سے معالجہ رجوع کروں کیونکہ اہل اسلام
کے لئے اسلامی آلہ ہے افضل کوئی علاج نہیں مگر کیا کروں باعث
علالت ہمت نہیں کہ حاضر خدمت ہوں۔ سوائے اسکے میرے یہاں
کل کچھ نیاز شریف بھی ہے دعوت کا رقعہ بھی علیحدہ مرسل خدمت
ہے امیدوار ہوں کہ حضرت قدم رنجہ فرماکر ممنون و مشکور فرمائینگے
علاوہ ازیں بہ یاد ہے سماعت کتاب جناب سر محبوب شاہی
کا ہوں۔ مراحم بزرگانہ سے شایق کو محروم نہیں فرمائیں گے
سواری کل حاضر خدمت ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ زیادہ حد ادب فقط سید جلال الدین
جب یہ رقعہ فقیر نے دیکھا مجبور رہا کیونکہ یہ معتقد فقرا ایسے ہیں کہ

جنکی نظر کم دیکھی جاتی ہے نہایت صدق ارادت فقرا و مشائخین
سے رکھتے ہین سچی نیک مرد جنکے مکانسے دایم غربا و مساکین مستفیض
ہین حالانکہ ایسے کچھہ انکی معاش نہین جیسا اون کا دل ہے
اپنی ذات پر تکلیف اوٹھاتے ہین مگر کار خیر مین دست کوتاہ
نہین کرتے حضور پرنور دام اقبالہ کے سچے خیرخواہ جان نثار ہین کیونکہ
یہ فقیر بھی بارہا ان کو دست بدعا دیکھا کیا ہے اگرچہ درینولا قدوم
میمنت لزوم سے ان دام دولتہ کے دور ہین دایم اس
دوری و مہجوری سے رنجور رہین لیکن اون کی وہ نیک حالی ہے کہ
نام کتاب سنتے ہی بیعد اصرار کر تقاضا فرمائے مجھکو بھی لازم ہے
کہ ایسے شایق کو محروم نہ رکہون بس یہہ فقیر معہ کتاب جہانتاب
دعوت مین ان کی گیا بعد فراغت خورد و نوش کتاب سماعت فرمائے

اور ایسے مضطرب و بیقرار ہوئے کہ رشک ماہی بے آب تھے پس
فرمانے لگے کہ اب مین یہ کتاب جہانتاب آپ کو دیتا ہی نہین مین خود
اس کو طبع کر کے شایع کرونگا حیف ہے کہ جس مین ہمارے
آقاء نعمت کی تصنیف ہو ہم دیدہ و دانستہ اس کو چشم خلایق سے
مستور رکھین ہماری نمک حلالی سے بعید ہے الغرض بہت
ہی جد و جہد سے اقرار فقیر سے لیکر کتاب واپس دئیے
روز دوم مبلغ کشمیر فقیر خانے کو مع تحریر ہذا بھیجدئے ۔
نقل تحریر۔ بعد ادای آداب عرض ہے اس کم بضاعت کو قبول
فرماکر اور کتاب کے چھاپنے مین صرف فرمائیے۔ سید جمال الدین بخشی
جب تو یہہ فقیر شایع کرنے پر کتاب ہذا کے مجبور ہو کر ماہ مبارک
پیر دستگیر مین کارروائی چھپائی کو جاری کر دیا۔ السعی منی والاتمام من اللہ

اللہم صل وسلم وبارک علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراہیم
وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید۔ اما بعد حمد وصلوٰۃ کے ظاہر ہوے
مین کہ ادنی غلام حضرت سید شاہ محمد گیسو دراز القادری الشطاری
ونقشبندی وچشتی ورفاعی وہمدانی وطیفوری ومدنی وفردوسی و
جہانگیر پوشی وخلوتی وسہروردی مدظلہ العالی شاہ غلام حیدر کرار
قادری نام فیض واجازت یافتہ کل سلاسل عالیہ موصوف
کا ہون مژدہ دیتا ہون مین آپ کل حضرات خیر خواہان دولت
آصفیہ دعاگویان سلطنت نظامیہ وفضلہ خواران ریاست
اسلامیہ ونمک خواران بادشاہت محبوبیہ کو اوپر اس امر کے
کہ شاہنشاہ دوجہانی سلطان السلاطین حاکم الحاکمین غوث
الصمدانی قطب الاقطاب قطب ربانی میران محی الدین محبوب

سبحانی حضرت ناسیدنا مولانا ابومحمد سید عبدالقادر الحسنی والحسینی
جیلانی رضی اللہ عنہ کی عنایت پاک اور نظر رحمت اگرچہ کل سلاطین
حیدرآباد دکن صان اللہ عن الشر والفتن پر تو ہونگی مگر علی الخصوص
ہمارے پادشاہ فرمان روائی حال آصف جاہ نظام الملک بادشاہ
دکن جناب نواب میر محبوب علیخان بہادر خلد اللہ ملکہ و سلطنتہٗ
وضاعف علی العالمین برہ و احسانہ سے حال فضیلت مآل پہ نہایت
درجہ ثابت ہوتی ہے اور بلکہ آن دام دولتہ ازل سے
مقبول درگاہ آنحضرت رضی اللہ عنہ معلوم ہوتے ہین اس فقیر کو
کئی دلائل باطن وظاہر سے ثابت ہوا ہے اور وہ کل دلائل قابل اظہار
نہین ہین کیونکہ اسرار پوشیدہ کے اظہار مین ممانعت ہی
مگر چند دلائل کا اوس مین سے بلا اظہار گزیر بھی نہین ہر دو لوگ

طبیعت متقاضی ہے کہ ظاہر کران اسرار پوشیدہ سے چند اسرار
کیونکہ امر حق کو چھپانا بھی جائز نہین ہے ودرسوائے اسکے اظہار مین
اس سر پوشیدہ کے چند مفاد عظیم بھی پیش نظر ہین۔

فایدۂ اوّل ۔ یہ کہ آن دام دولتہ اپنے مراتب خداداد سے
اگرچہ کہ واقف ہونگے کیونکہ بادشاہون کے قلوب نورانی
ہوتے ہین مگر شان داران اپنے شان کا نشان دینا خلاف شان
سمجھتے ہین مجکو لازم ہے اوس شان عالی شان کو بصورت نشان
بلند کرے تاکہ سایہ مین اوسکے مخلوق مستفیض ہون ۔

فایدہ دوم ۔ یہ کہ کل فضلہ خواران ریاست اپنے بادشاہ
اسلام کے مراتب باطنیہ سے واقف ہون گے تو رجوع بصورت
اعتقاد باطنیہ بھی رہینگے ۔

فایدہ سوم - یہ کہ کبھی مردم بے سمجھہ نسبت مین بادشاہون و
حکامون کے گفتگو ناجائز بھی کرتے ہین یہ بادشاہ ایسے نہین
جو شخص کہ غائب مین زبان دراز ہوگا تو عتاب مین آنحضرت رضی اللہ
عنہ کے گرفتار ہوکر مبتلائی رجعت ہوگا لہذا ہوشیار کرنا ضروریات
سے ہے -
فایدہ چہارم - یہ کہ فقرائی بزرگوار جمیع خاندان پاک علی الخصوص
خاندان عالیہ غوثیہ رضی اللہ عنہ کو یہہ نسبت معلوم ہو تو ضروری
دعاگوئی مین کوتاہی نہین فرمائین گے دعا کرنا اون کا ایسا نہین
جو مدام کرتے ہین بلکہ واجبات سے جانین گے اور دلون فیض
منزلون مین اون کے محبت آن دام دولتہ کے ہوگی -
فائدہ پنجم - کل مخلوق شاہی کے دلومنین وقعت باطنیہ اس

شاہ عالی جاہ کے ہونگے۔

فایدۂ ششم۔ یہ کہ جب تک کہ عالم دنیا مین یہ کتاب کا وجود موجود رہے گا نام ہمارے شاہ عالم پناہ کا روشن مثل آفتاب جہانتاب رہے گا انشاء اللہ تعالی چنانچہ شاہان پیشین کے نام مصنفان متقدمین علوم تواریخ ویا ور فنون وغیرہ مین کتب ہائے بے نظیر تصنیف فرمائے ہین جس سے آج تک نام آور ہی ہے اور بعض بادشاہان اور امرایان جلیل القدر بڑے بڑے شہر وقلعہ جات وقصبات ومساجد ویا کوئی عمارات کے بناسے دنیا مین اپنا نام باقی رکھے ہین اصل نام مردون کا تختہ دنیا پر ایسے امور مین باقی رہجاتا ہے پس ایسی ہی مفاد سے جو نادرات خدا داوی خلقتی ذاتی ازلی جناب نواب آصفجاہ نظام الملک میر محبوبعلیخان بہادر خلد اللہ ملکہ

وسلطنۃ والی مسلمانان وحاکم حیدرآباد دکن صانہ اللہ عن شر الفتن
کے ہین سو نہایت پرزور کے ساتھ چند اسرار قابل اظہار ظاہر کئے
جاتے ہین سوا اسکے لاکھون کرورون مین یک شخص نادرالوجود
عجیب الخلقت دینی و یا دنیوی ہوتا ہی تو سیکڑون سال خلایق
مستفیض اوس وجود نیک بود سے ہوتی رہتی ہے اب یہان نادرالوجود
عجیب الخلقت ظہور سعادت ذات والاصفات آن دام دولتہ سے ہے
کیونکہ کئی اسباب نادرات وجود فیض نمود مین آن دام دولتہ کی جمع ہین اور آگے
اس کتاب مین آتے ہین انشاء اللہ تعالی تو بس عاملین نے اسی وجود
بزرگ کے وسیلہ سے جناب مین بزرگان دین یعنی جس بزرگ کی
عنایت اوس وجود پر ہوتی ہی وسیلہ سے اوس وجود کے جناب مین
اون کے ملتجی ہوتے ہین فی الفور مراد بر آتی ہی انشاء اللہ تعالی

اسکا اصل اللہ پاک کی جناب مین وسیلہ سے انبیاؤن کے اور رسول مقبول صلعم کے جناب مین وسیلہ سے آپ کے آل پاک اور اولاد پاک کے اولیا اللہ کی جناب مین اونکی چہائی ہوئی وسیلہ سے التجا کرتے ہین چنانچہ حضرت تجنبر کے وسیلہ سے درگاہ بادشاہ کونین اسد اللہ الغالب کرم اللہ تعالے وجہہ مین مقبول عرائض مستمندان ہین ایسا ہی آن دام دولتہ کی ذات نیک صفات پر عنایت بیحد و رحمت بے پایان ابتدائی خلقت سے جناب پیر دستگیر رضی اللہ عنہ کے کہ کئی دلائل سے جو آگے آتے ہین پائی گئے تو جابجا مین کہ یک کتاب فن عمال مین وہی عمال جو خاص یازدہ اسمائے پاک سے آن حضرت کے بذریعہ اسمائی آن دام دولتہ بہیج قواعد بسط عریضہ علم جفر کے مرتب کردن کہ مخلوق کو عنایت آنحضرت جو اوپر اپنے بادشاہ اسلام کے

ہی سو معلوم ہوا اور اِس کتاب کے عمال سے مستفیض ہون اور عالم
دنیا مین نام نامی آن دام دولتہ کا مثل آفتاب جہانتاب ساطع ولامع
رہی اور دعا سی مستفیضان عمال کے آن دام دولتہ مع عیال وآل
وسلطنت تا یوم القیام قایم رہین لہذا یہ رسالہ چند ورقی نام سے
آن دام دولتہ کے علم جفر قواعد بسط عربصیہ مین ترتیب دیا مین
اور نام اس رسالہ کا سر مجبوب شاہی عرف مقبول جہاشیہ رکہا یہ نام
گیارہ حروف سی مرکب ہی برعایت کتاب ہذا کیونکہ اس مین گیارہ
ہی بحث ہی اور یہ کتاب او پر چار اسرار وچار سر ہر سر گیارہ گیارہ
نکات جملہ چار گیاری چوالیس نکات اور یک خاتمہ سے مرتب
ہی اب حضرات خیر خواہان ریاست اور علی الخصوص علمائی فن
ہذا کے خدمات مین عرض ہی جہان کہین علم وفن کی بحث وعبارت

وزبان مین حرف سہو وخطا کا ملاحظہ فرمائین گے تو کزلک اصلاح سے
چہیل دین گے اور جن جنکو سفاد اس کتاب جہانتاب سے ہووے تو
دعائے خیر سے اوس بادشاہ اسلام ادام اللہ فیضہ کو اور اس فقیر کو
یاد فرمائین گے کہ ان اللہ لایضیع اجر المحسنین ۔
اسرار اوّل ۔ دربیان اسراری کہ در بطن اسمائے آن سلطان ذکر یافتہ است
اسرار دوم ۔ کہ در تولد فیض جود آن بادشاہ اسلام است ۔
اسرار سیوم ۔ اسراری کہ در تخت نشینی آن حاکم مسلمانان است ۔
اسرار چہارم ۔ اسرارے کہ در دستخط خاص یا محبوب بودہ است
سرّ اوّل ۔ کیفیت اسم اوّل آن ذوالدولہ مع یازدہ نکات ہر نکتہ
عمل یک حرف ۔
سرّ دوم ۔ کیفیت اسم دوم آن ذوالدولہ مع یازدہ نکات ہر

نکتہ عمل یک حرف

سر سیوم ۔ کیفیت اسم سیوم آن امام و لتہ مع یازدہ نکات ہر

نکتہ عمل یکحرف

سر چہارم ۔ کیفیت اسم چہارم آن دام دولتہ مع یازدہ نکات

ہر نکتہ عمل یکحرف خاتمہ بیان متفرقات ۔

اسرار اول ۔ اسراری کہ در بطن اسمائی آن سلطان ذکر است

اب چند دلائل بزرگی مین آن دام دولتہ کے پیشکش ناظرین کئے جاتے ہین

جانو صاحبو جناب پیر دستگیر رضی اللہ عنہ کے بہت اسمائی پاک ہین

خصوص نود و نہ نام مسعود ان کل اسماسی یازدہ اسما اسمائے

اعظم ہین جو مشہور و معروف ہین برائیمعنی یازدہ عدد خاص نسبت

آنحضرت رضی اللہ عنہ ہین اور سوائے اسکے نام مبارک مین آنحضرت کے

جو محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ ہی یازدہ حروف ہین اور غوث الصمدانی
رضی اللہ عنہ مین بھی یازدہ حروف موجود ہین اور غوث محی الدین
رضی اللہ عنہ مین بھی یازدہ حروف ہین اور قطب محی الدین رضی اللہ عنہ
مین بھی یازدہ حروف ہین اور سید محی الدین رضی اللہ عنہ مین بھی گیارہ
ہی حروف ہین اور یہ نام کل گیارہ نا مومنین اوّل ہی اور اس نام پاک
کے بعد شیخ محی الدین رضی اللہ عنہ ہی اسمین گیارہ ہی حروف ہین اور
بادشاہ محی الدین رضی اللہ عنہ جو لفظ شاہ کا معنی ہی اسمین بھی گیارہ ہی حروف
ہین یہ محض کرامت آنحضرت ہی رضی اللہ عنہ اس لئے یازدہ عدد
مقبول آنحضرت ہی یازدہم شریف کی بنا ہی باعث ہونے مقبول
یازدہ عدد و یازدہ اسمائے آنحضرت کی ہے پس یازدہم شریف کا
اسرار بھی یہی ہے جو فقیر عرض کیا یہ سبب سبب باطن ہی بصورت ظاہر اور

اسباب ہونگی اور سوا اسکے اللہ جل جلالہ وجل شانہ کے بہت
اسمائے پاک ہین نود و نو اسما اوسمین اسمائے اعظم ہین اور اون نود و نو مین چہل
اسمائی شریف اسمائی اعظم ہین اور چہل اسما مین سے گیارہ اسمائی مبارک
باری تعالی اسمائی اعظم ہین اوّل سے گیارہ تک یہ کل اسمای اعظم
ہین اوس گیارہ مین گیارہوان اسم مبارک اسم اعظم ہے وہ یہ ہے
یا کبیر انت اللہ اب ہم یہان وجہ اسم بزرگ ہذا کا عرض نہین کرتے
خوف طوالت سی ہان علمائی فن ہذا کے ارشاد پر پورا پورا عرض کرنا ہوگا
انشاء اللہ تعالی اب خیال کیا چاہیے کل اسمائی چہل اسما مین یہ اسم اعظم
بھی گیارہوان ہی ہے اور اس اسم اعظم مین بھی گیارہ ہی حروف ہین اور
یہ اسم مبارک جامع ہے کل اسما کا اگر یہ اسم اعظم کی صفت کرون تو
دفتر ہو ~~جاتا~~ غرض یہ کہ کل اسما کا اثر فقط یک یہ اسم اعظم مین ہی اور حضرت

پیر دستگیر رضی اللہ عنہ کے یازدہ اسمائی پاک منسوب مین اسی اسم اعظم سے
سوائے اسکی یازدہ اسم باری تعالے سے یازدہ اسم آنحضرت رضی اللہ عنہ
منسوب مین اور خصوص سید محی الدین عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ
ہی اسم اعظم باری تعالی یا کبیر انت اللہ اور باقی کل اسما جناب پیر دستگیر
رضی اللہ عنہ ولی محی الدین رضی اللہ عنہ وشیخ محی الدین رضی اللہ عنہ
ہی حاصل یہ کل اسمائے پاک دسی اسما باری تعالے سے منسوب ہین اور یہ کل
نامون کی بہی حروف گیارہ ہی ہین اور سوائے اسکے غوث محی الدین رضی اللہ
اور حضرت قطب محی الدین رضی اللہ عنہ جو مشہور و معروف ہین گیارہ
ہی حروف ہین ہمنے بار بار عرض کیا انتہا ۔ آمدم بر سر مطلب اب اصول
کیا جاتا ہے اہل انصاف سے جس شخص کو نسبت آنحضرت کے اسماء پاک
سے ہو اوس کا کیسا کچہہ رتبہ ہوگا اور وہ شخص کیا کچہہ مقبول و پسندیدہ

وفور عنایات آنحضرت رضی اللہ عنہ کا ہوگا یا نہین اب یہ فقیر خود ہی
عرض کرتا ہی جسکو نسبت کسی طرح کے یا کم از کم نسبت سگ کوئی خوشیہ
بھی ہی تو وہ شخص مقبول آنحضرت ہی رضی اللہ عنہ اور جب حضرت کا
مقبول ہی تو پسندیدہ شاہنشاہ دو جہان سلطان انس و جان رسول
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی ہے جب آپکا پسندیدہ ہی ضرور
پسندیدہ حضرت جناب باری جل جلالہ وجل شانہ کا ہی للہ الحمد
وہ شخص حاکم الوقت فرمانروائے دکن حال جناب نواب میر محبوب علیخان
بہادر خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ ہی کہ صدر نام آن دام دولتہ محبوب علیخان
دام اقبالہ ہی اس نام کے بھی گیارہ ہی حروف ہین اور دوسرا نام نامی
آن دام دولتہ کا جناب محبوب الدولہ ہی اوس کے بھی گیارہ ہی حروف
ہین اور تیسرا نام نامی آن دام دولتہ کا جو جناب محبوب بادشاہ ہی اوسکے

بھی یازدہ حروف ہین اور چوتھا نام نامی آن دام دولتہ کا جو میر محبوب علیخان ہی لفظ میر سے تا علی پورا نام ہی یہان خانی ادبا لکھا گیا اس نام کے بھی گیارہ ہی حروف ہین اب کوئی صاحب نواب میر محبوب علیخان بہادر خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ تک یک ہی نام قرار دیکر کے فرما دین کہ اس نام مین گیارہ حروف نہین تو یہ بات دوسری ہی فقیر نے تو جسکو نام کہتے ہین اس کا ذکر کیا اور سوائے اس کے کسی بادشاہ یا امرائی جلیل القدر کے کسی نامان اصلی و خطابی ہوتے ہین تو مختلف المعنی اور تعداد حروف مین بھی کم و زاید ہوتے ہین کل نامو مین حروف ہم تعداد اور ہم معنی بلا تقرر بہ طور خود ہونا محال و غیر ممکنات سے ہے اب خیال کرنا چاہیئے چارون نامو مین بھی آن دام دولتہ کے بلا اختلاف معنی کے سوائے تعداد حروف مین بھی گیارہ گیارہ ہی حروف ہین پس فرماؤ یہ

بادشاہ کی زرگی ہین کونسی دلیل شک اور باقی ہے اگر یہ پیش ہوتا کہ اور
دلائل صادقہ عرض کیا جاوے اور سوائے اسکے آن ام دولتہ کے چارون
نامون مین جو عرض کیا ہر یک نام مین گیارہ گیارہ ہی حروف ہین
تو چار گیارے چوالیس حروف ہوتے ہین عدد چوالیس کو ۴۴
استنطاق کیا تو یعنی عدد کے حروف بنایا چار کا حروف دال
چالیس کا حرف میم جملہ دم یہ دو حروف محی الدین رضی اللہ عنہ کے
اس شاہ کو چہوڑے ہین اور اس دو حرف کو بھی حسب القواعد
علمائے جفر مداخل استنطاقیہ داخل حروف اور کیا تو چوالیس ۴۴
تھے سو چوالیس ہوئے استنطاق مین دم پیدا ہوئے۔ غوث
پاک رضی اللہ عنہ کا دال اور میم محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ کو موجود
پایا اور چوالیس کو مطابق قانون علمائے جفر استخراج اسم اعظم کے استخراج

اسم کیا تو ہم عدد یا زدہ اسمائی پاک سے آنحضرت کے رضی اللہ عنہ

ولی اسم اعظم برآمد ہوا یہ اسم اعظم بھی پیر دستگیر رضی اللہ عنہ کا ہے

نہایت تعجب اس فقیر کو معلوم ہوتا ہی عقل کو حیرانی ہی اس کیفیت پر یہ فقیر

گمان قوی کرتا ہی کہ اگر اللہ چاہے تو آن دام دولتہ چھیالیس سال کے

عمر مین درجۂ ولایت کو پہونچے گے اور سلطنت ظاہری بھی کرین گے

کیونکہ چارون نامون کا یک باطن اسم ہی وہ اسم ولی ہی اور سن تخت

نشینی کا بھی یک باطن ہی وہ باطن بادشاہی ذکر اس کا آگے آتا ہی

انشاء اللہ تعالے یہ دو نو قوی دلائل سے آن دام دولتہ کا با وصف

بادشاہت ظاہری کے بادشاہ باطن بھی ہونا لازم آتا ہے

بادشاہت باطن ولایت اور اوسکی خدمت ہی ۔ الحاصل سوا ئے

اسکے یہ اسم پاک ولی محی الدین رضی اللہ عنہ کے بھی عدد گیارہ

ہی ہین اللہ اللہ کہان تک یہ بادشاہ سعادتمندانہ لی کو عنایت
جناب بادشاہ دوجہانی محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ کہری ہوئی ہر
کہ اپنے دائرہ سے باہر ذرہ ہونے نہین دیتی ماشاءاللہ۔حروف
اسماءآن دام دولتہ کہ نسبت بہ اسمائی مبارک آنحضرت رضی اللہ
عنہ میدارند۔

جاننا چاہیئے یہ اسم مبارک آن دام دولتہ کا درجۂ اول مین آیا ہی
بقول علمائے جفر استنطاقیہ اور بقول علمائی جفر طبعی مع حروف
استنطاقیہ بلا اختلاف ہر سہ قول بادی ہونیکے باعث واسطے
اثر فتوح مال وجاہ کے بی نظیر ہی لہذا نام بزرگ ہذا اول مین عرض
کیا جاتا ہے جانو حضرات اس اسم کے گیارہ حروف مین ہر یک
حروف کی نسبت ہر یک اسم اعظم جناب پیر دستگیر رضی اللہ عنہ

کے ساتہ ہی چنانچہ حرف اوّل میم حروف مقطعات اوس کے ہم

یٰ مٓ سر حرف جو درجۂ عشراۃ مین تھا اوّل درجہ مین یعنی درجۂ

احاداۃ مین آیا ہی لہذا اعداد اوسکے درجۂ احاداۃ کے لئے جائینگے

بجائے چالیس کے چار یہ چار بقول علمائی استنطاقیہ دٓال بنا اور

حرف یٓ بجائی خود بحال کیونکہ اپنے درجہ مین ساکن ہی یعنی بادی ہے

مقام باد مین مقیم اور حرف میم ثانی جو تیسرے درجہ مین واقع ہے

عشراتی میات کے درجہ مین آیا ہے یہ حرف ترفع مراتب سی نون

بنا نون ترقی مین سین پس حرف سٓ ہوا جملہ بسط مسلّم ہین دٓ یٓ

سٓ یہ تین حروف حاصل ہوئے — اسکو بسط قلب کیا گیا سٓ یٓ

دٓ ہوا پہر اس کو مرکب کیا گیا تو لفظ سیّد بنا پس معلوم ہوا حرف میم

متعلق ہے اسم پاک سے حضرت جناب سیّد محی الدین سیّد عبد القادر

جیلانی رضی اللہ عنہ کے دیگرانیکہ حرف میم کے اعداد چالیس
ہوتے ہین ترقی مین پنجاہ پر ساٹھہ استنطاق مین م ن س
یہ تین حرف تنزل مین د ہ و ہوئے —

خلاصہ

جاننا چاہیئے حرم میم مقطعات سہ حرفی ہونیکا وجہ ترقی مراتب
ثلاثہ کیا گیا میم سے نون بنا نون سے سین ہوا چنانچہ یہ م ن س
بار دیگر بھی تین حروف کہ مرتبہ عشراۃ مین ہین سہ حرفی کہ باعث
تنزل ثلاثہ کیا گیا یعنی مرتبہ احادات مین میم دال بنا نون ھا ہوا
سین واو چنانچہ یہ تین حرف ہوئے د ہ و پھر یہانسے دال
بقول علماے تنصیف با بنا اور ہا بقول علماء تضعیف یا بنا اور
واو بفرمان علماء ترفع مراتب سین ہوا یہ تین حرف ب آ مدہو سے

ب - ی - س - بارثانی میم حرف اوّل یعنی مصدر آن مشتقات
کا طریق علمای ترقی سے نون بنا چنانچہ ن اور نون بھی پہر
ترقی مین سین ہوتا مگر تکرار ثلاثہ کی صورت مین استخراج ہذا ختم ہوا
منجملہ حسب وقوع مراتب بسط مسلّم مین یہ سطر دس حرفی مستخرجہ ہوئی
م - ن - س - د - ھ - و - ب - ی - س - ن - علمائی حروف کو
غور فرمانیکی جائی ہے یہ حرف میم بھی جو یک حرف ان گیارہ
حروف سے آن ام ودولتہ کے ہی استخراج مین اسکے بھی گیارہ ہی
حروف برآمد ہوئے یہ دس حرف جو لکھے ہین اور یک سین بہی
استخراج پاتا جملہ گیارہ حرف ہوتے ہہنی یہ لحاظ ترقی ثلاثہ اور
بوجہ تکرار ثلاثہ چھوڑ دیا اللہ اکبر کیا کیا نسبت خاص یازدہ اسمائے
پاک جناب پیر دستگیر رضی اللہ عنہ سے آن ام ودولتہ کے نامون کو

ہی کہ عقل کو بجز حیرانی راہ نہین الحاصل ہمنے لقانون طرح موالید ثلاثہ

انتخاب حروف کیا حرف سیوم س لیا حرف سیوم و لیا سوم س لیا باقی

رہا یکحرف نون تو اوس کی شرکت سی ابتدائی سطر سی حرف سیوم ن لیا پہر حرف

سیوم ھ لیا پہر حرف سیوم ی لیا حرف سیوم د لیا حرف سیوم

ب لیا پہر حرف سیوم ن لیا اب یہان نون کو چہوڑ کر شمار کیا تو ابتدا سے

شمار کرنا ہوگا وہی حروف حاصل ہون گے جو ہو چکی بنا بران ختم استخراج

کا ہوا جملہ وس کے دس حروف ہاتہ آئے چنانچہ ہذا السطر الانتخاب الطرح

المفرد علی الموالید الثلاثہ من القواعد الجاریۃ کجمیع العلمائی الجفر الاحمر او ابیض

س و س ن ھ ی م د ب ن

اس سطر سے بھی لطرح مرکب لطرز علمای ترتیب السطور حروف

حاصل کیا یعنے او پر چار قسم کی طرح کیا - اول طرح الثلاثہ دوم طرح

الاربعہ سیوم طرح خمسہ چہارم طرح الستہ طرح اربعہ خمسہ مین جس حرف
پر طرح راست کیا اور وہی حروف پر طرح قلب بھی عمل مین لایا طرح ثلاثہ
وخمسہ کو اوپر حال اوس کے بحال رکھا چنانچہ یہ ہے

انتخاب ہذا الحروف المستحصلہ المفرد

فی الطول طرح الاربع حصلہ ن	فی العرض او قلبہ حصلہ س	فی الطول طرح الخمسہ حصلہ ب	فی العرض او قلبہ حصلہ ھ
فی العرض طرح الاربع حصلہ م	فی الطول او قلبہ حصلہ ن	طرح الثلاثہ فی الطول حصلہ س	
طرح الثلاثہ فی الطول حصلہ ی	طرح الثلاثہ فی العرض حصلہ د	طرح الستہ حصلہ و	

اب کل طریق سے منتخبہ حروف کی تکرار ثلاثہ کے باعث حصر قاعدہ

جان کے ختم کیا گیا اور وہی حروف یکجای ہین سطر لسبط مسلمہ کیا

چنانچہ

ن س ب ھ م ن س ی د و

یہہ حروف مفرد سطر جواب ہین مرکب اوسکا یہہ ہے

نَسَبُهٗ مِنْ سَیِّد

الحاصل حرف م کہا منسوب ہون ہین سیّد سے یعنے اسم پاک حضرت سیدّ محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے یا اگرھ کی ضمیر کو راجع طرف غائب کے کرے تو یہ معنی ہی منسوب ہے۔ حرف میم سید سے اب باقی رہا حرف واو شریک جواب نہین ہوا تو معلوم ہوا حرف عطف ہے اور کو مستحصلہ کا ختم ابھی نہین ہوا آگے کچہہ اور خبر برآمد ہونیوالی ہے وہ طالب ہے کوئی اور قواعد کی مگر ہمکو یہان اسی قدر ضرورت تھی لہذا ختم استخراج کیا

متصلہ حرف میم با تمام رسید کل دس حروف نام نامی ان

دام دولتہ کے باقی کے دس اسمای پاک جناب پیر دستگیر رضی اللہ عنہ سے منسوب

ہین شرح ہر یک حرف کی کر کر استخراج ہر یک حرف کا کرنا ہو نہین سکتا

کیونکہ کتاب کو طول ہوگا لہذا استخراج کرلے کر فقط مستخرجہ لکھدیتے ہین۔

یک ہی حرف کی شرح کافی ہے واسطے ہونے دلیل کل حروف کے انتہا

محبوب الدولہ خلد اللہ ملکہ

جانو حضرات اس نام کے بھی گیارہ حروف ہین ہمنے آگے ہی عرض کر دیے ہین

اور وہ گیارہ حروف بھی گیارہ ہی اسماء پاک سے آنحضرت رضی اللہ عنہ کے

منسوب ہین مگر محبوب علی خان اور محبوب الدولہ خلد اللہ ملکہ مین

حرف با تک تو استخراج مین اسم کے اسماء اعظم آنحضرت رضی اللہ عنہ کے ایک ہی صورت

ہی مگر یہان سے حرف دوسرا ہوتے اسماء اعظم سے منسوب ہوے دوسرا یعنی محبوب بادشاہ خلد اللہ ملکہ عرف با تک ہی برابر ہی لیکن

بادشاہ کی باسمی استخراج مین حرف علیحدہ ہی اور نام نامی میر محبوب علیخان
خلد اللہ ملکہ اسمین بھی بلا لفظ خا نے تعداد حروف مین گیارہ ہی
حرف ہین ہمنی یہان لفظ خانی ادباً لکھا الحاصل اس نام کی حروف اختلاف نسے
سات اسمائی آنحضرت رضی اللہ عنہ کے منسوب ہین اور آگاہ ہونا چاہیئے
کہ جس نام مین آن دام دولتہ کے حروف مکرر سکرر تکرار کئی ہین
تو کل حروف تکراریہ کا منسوب اسم پاک ایک ہی نہین ہوگا بلکہ علیحدہ
ہی چنانچہ محبوب علیخان دام اقبالہ کے میم سے حضرت محی الدین رضی اللہ عنہ
اعظم استخراج پایا ہی میر محبوب علیخان دام اقبالہ مین حرف اسم
میم تکرار کیا ہے یعنے دو بار جو آیا ہے یہ ہی اسم مبارک آنحضرت
رضی اللہ عنہ کا اس حرف میم کے استخراج سی بھی برآمد ہوتا تھا یعنی محی
اسم مبارک منسوب ہے وجہ اسکی یہ ہو نام نامی اوّل مین آن دام دولتہ

کے جو حرف میم ۲ جو حرفی عشراتی مقام احاد مین آیا ہی اوسکے عدد
ذاتی عشراتی چالیس سے کے سوای عدد مکانی احاد اتے چار بھی
لیا گیا ہی اور میر محبوب علیخان خلد اللہ ملکہ مین جو حرف میم چوتھے
درجہ مین تکرار کیا ہی درجہ الف مین اوسکے چار ہزار لیکر سوای اوس کے درجہ
میاتی چھوڑکر اصلی مکانی عدد عشراتی چالیس بھی لیا گیا ہی اب ہم چارون
نام نامی آن دام دولتہ سے کے حروف جو اسمای اعظم جناب پیر دستگیر رضی اللہ عنہ
سے منسوب ہین سو علیحدہ علیحدہ کر دیتے ہین اس نقشہ کے ملاحظہ
سے معلوم ہوگا انشاء اللہ تعالی وہ نقشہ یہ ہے چارون نام
فیض التیام آن دام دولتہ کے حروف مفرداۃ سی منقش ہین
طبیعت بھی ہر ایک اسم کی علیحدہ علیحدہ لکھی ہی نتیجے
سے بھی آگاہ کر دیا گیا ہے اور جمل کبیر بھی ظاہر ہے

اسمائی مبارک	[illegible]	حروف منسوبہ	اسم	اسم	اسم	اسم	نمبر
حضرت سید محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۸۱	حروف منسوبہ	م	م	م	م	۱
ولی محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۸۹۷	"	ح	ح	ح	ی	۲
مولانا محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۸۷۱	"	ب	ب	ب	ر	۳
سلطان محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۸۹۳	"	و	و	و	م	۴
بادشاہ محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۱۰۵۶	"	ب	ب	ب	ح	۵
غیر محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۱۳۳۴	"	ع	ا	ب	ب	۶
درویش محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۱۲۶۳	"	ل	ل	ا	و	۷
خواجہ محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۱۳۵۸	"	ی	و	و	ب	۸
مخدوم محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۱۴۳۳	"	ح	ر	ش	ع	۹
شیخ محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۱۶۵	"	ا	ال	ا	ل	۱۰
غریب محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۱۹۵۵	"	ن	ہ	ہ	ی	۱۱

۵ اثر	۴ الطبائع	۳ عنصر	۲ اعداد جمل	تعداد حروف
مودہ	سرد تر	آبی	۸۱۹	۱۱
فتوح	گرم تر	بادی	۱۳۴	۱۱
مودہ	سرد تر	آبی	۳۰۷۱	۱۱
فتوح	گرم تر	بادی	۴۱۸	۱۱

مگر وقت عمل از سنر لوعدد اسماء استخراج کر لینا مناسب ہے

اسرار دوم اسراری کہ در تولد

فیض جود آن بادشہ اسلام است

جاننا چاہیئے کہ عجب چہار دہ سالہ مین یہ فقیر کسی

صحراء مین چلہ کش تھا بعد فراغت جو وارد

مکان ہوا سنا کہ فرمان روائی حال کو ایک

شاہزادہ عالی تبار پیدا ہوا ہے۔ انہی

دنون یہہ فقیر کلام جفر معما مین کوئی بزرگ کی کہ پیشین

گوئی ہے بہت فکر کیا کرتا تہا پس تولد پر اس

شاہ عالی جاہ کے وہ معما حل ہو گیا تو فقیر اس

وقت یہہ رباعی کہہ پایا رباعی

تولد فیض جود شاہ اسلام ٭ بیاسی سال تریاسی کے اندر ٭
ہی یہ بس وہی ہے جس کی فکر تھی ٭ بھلا کب جھوٹ ہو قول قلندر

الحاصل تولد فیض جود بھی آن دام دولتہ کا وہی ماہ مبارک میں ہے اگرچہ کہ بہت لوگ اس ماہ بزرگ میں پیدا ہیں مگر یہ کیفیت دیگر ہے خاص یہی سن میں جو بارہ سو بیاسی سال کے اتمام پر تریاسی سال میں چار مہینے گذرے ہیں جسکو تریاسی میں شمار کرتے ہیں مگر بیاسی سال کا اثر وجود تا نصف سال بالا باقی رہتا ہے اس مدت تک محاسبان تکسیر کے پاس بیاسی سال کہا جاتا ہے پس تولد فیض جود آن ذی ام دولتہ کا بھی وہی حساب سے بارہ سو بیاسی کہا گیا اگرچہ کہ تریاسی سن سے اور سوائے اسکے چار نام بھی گیارہ گیارہ حروف کے بلا شمار عمداً وقوع میں آنا یہ محال ہے اب یہاں ہر دو سنین کے اسرار لکھے جاتے ہیں

اوّل بیاسی سال یعنی بارہ سو بیاسی مین تعداد حروف چارون ان (نامِ محسن)
آن اِمام دولتہ کے کہ چوالیس ہوتے ہین داخل کیا گیا تو جمع مین
۱۳۲۶ تیرا سو چھبیس (۲۶) ہوئے اسکو استنطاق کیا ہزار کا حرف غین
اور چھ کا حرف واو - اور درمیان کے دو اعداد - یک تین کا
یک دو کا جملہ بقاعدہ علمائی جامع الجمع اشکالیہ یک جائے پر
جمع کرنے سے پانچ ہوئے اور یہ اعداد عشراتی و میاتی ہین پس
بہ لحاظ مراتبیات مذکور پانسو ہوا استنطاق مین حرف - ث بنا
یا مقام عشرات مین تیجا ہو کر میات مین پانسو ہوا ہر دو صورت
جائز ہی اسی اصل جملہ حروف کو بسط مسلم مین لایا و ث غ یہ تین حرف
برآمد ہوئے انکو صدر موخر مین گردش دیا غ و ث مستحصل
ہوا مرکب مین اسم مبارک غوث برآمد ہوا کیا کرامت حضرت

غوث پاک ہی جس کو چھاتے ہین تو کہانتک اپنا کرتے ہین فقد مکرر
بارہ سو بیاسی کے اعداد یک ہزار دو سواسی ۱۲۸۲ پر دو ہین حروف
اسکے ب ف ر غ غین اور را یہ دو حرف سے لفظ غر ہوا
اور دو بارہ غین عشرات کے درجہ مین مطابق قانون علمائے
تنزل حرف ی ہوا لفظ غرا اور یہ حرف ی لفظ غری بنا حرف
ب تو موجود ہی ہے لفظ غریب پیدا ہوا پس غریب محی الدین
حضرت سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ ہی اعداد سن مین
موجود پایا ماشاء اللہ تو عدیگر حرف غین درجہ مئیات مین حرف
قاف ہوا اور درجہ عشرات مین حرف ی بنا اور حرف ف
تو موجود ہی ہے اور حرف را بحال رہا حروف جملہ بسط مسلّم مین
ق ۔ ی ۔ ف ۔ ر ۔ یہ مستحصلہ اوس کا ہوا من بعد اسی سطر کو

بسط مراتبہ مین لایا یہ سطر ہوئی - ی - ف - ق - ر - صدر مؤخر
کیا - ر - ی - ق - ف - من بعد اس سطر کو قلب کیا تو - ف - ق
ی - ر ہوا مرکب مین لفظ فقیر برآمد ہوا پس فقیر محی الدین حضرت
سید عبد القادر جیلانی سن تولد مین پایا صاحبو ترکیب حروف اولی
مین اسماء کے ملانے سی غوث اسم پاک برآمد ہوا تہا یہان بلا ادخال
حروف اسما بہی فقیر لفظ برآمد ہوا سبحان اللہ تو بتاؤ ایسا نیک
پیدایش کا کوئی آدمی نظر مین ہی کہ کرامت جناب غوث
رضی اللہ عنہ اوس پر اس صورت سی عاید ہو اب باقی رہی کیفیت
سن تیرہ سو تراسی کی چنانچہ ۱۲۸۳ - یہ بہی قابل سماعت ہی اعداد
سن کو استنطاق کیا یعنی تین کا حرف ج - اسی کا حرف - ف
دو سو کا حرف - ر - ہزار کا حرف غ جملہ بسط مسلم مین لایا یہ سطر

ہوئی ج - ف - ر - غ مرکب الفاظ عرض وطول مین غرف جفر
برآمد ہوے اسکا بھید نہایت باریک ہی قابل شایعہ نہین فقیر خاص
کرکے اسمین رسالہ بنام اسطر محبوبیہ بھی لکھا ہی جسکو چشم فلک تک نہین
دیکھا اجمال اعداد وسن بالا مین حروف چہار اسماء آن امام ولایت کہ
چونتالیس کی تعداد مین ہین داخل کیا تو جمع مین تیرہ سو ستائیس ہوے
چنانچہ ۱۳۲۷ - ان اعداد کو مداخل ثلاثہ کیا مداخل اول سات
وبیس جملہ ستائیس ہوے اور مدخل ثانی تین و دس جملہ تیرہ کل جملہ
چالیس استنطاق مین حرف میم پیدا ہوا سوا اسکے بقاعدہ صدر
موخر اعدادی چنانچہ یک و سات جملہ آٹھ حرف اسکا ح اور
تین اور دو جملہ پانچ حرف اسکا ہ ہوا حرف ہ - قانون ترفع
تصعیف مین حرف ی برآمد ہوا اور ابتدائی سطر اعداد سے عدد

ہزار انتہائے تنزل مین یک ہو کر حرف الف بنا بعد اسکے تین سو
کا عدد مراتب تنزل ثنائیہ حرف ل ہوا ماسوا اسکے مداخل دوم
یک و تین چار ہوئی حرف استنطاق دس کا د ہوا حرف ب یعنی
ہزار تنزل ثلاثہ دس ہو کر حرف ی ہوا بعد مداخل ثلاثہ مین تین
اور دو پانچ عدد ہو کر تسع مراتب مین ن ہوا جملہ حروف کی بسط مستحصلہ مین
یہ سطر ہوئی م - ح - ی - ا - ل - د - ی - ن - مرکب ہین یہ اسم پاک
جناب غوث پاک کا محی الدین رضی اللہ عنہ برآمد ہوا - اب آگے
اس سے زائد کیا عرض کیا جائے قلم کو لرزہ ہے انتہا فقط -
اسرار سیوم اسراری کہ در تخت نشینی آن دام دولتہ بودہ است
جاننا چاہیے کہ تخت نشینی ہی آن دام دولتہ کی خاص کر کے
ماہ ربیع الثانی مین جو ماہ مبارک منسوب بہ پیر دستگیر محبوب سبحانی

رضی اللہ عنہ کی نسبت مقرر ہوئی بعض نے کہا تخت نشینی آن امام ولثقہ
کی ... رضی اللہ ... غوثیہ کے بیچ سے ارشاد صاحب
وہی ماہ مبارک ہین کیونکہ ... مہینا نہین تہا قبل و ما بعد
ہین ماہ موصوف کے تصیر تہا زمانہ تخت نشینی کا منجانب
اللہ بہی ماہ مبارک مین مقرر تہا اور یہ امر حسب مرضی مبارک جناب
پیران پیر رضی اللہ تعالی کے ہی تہا جو وقوع مین آیا۔ ہمارے بلد مین
گروہ غوثیہ اکثر نسل پاک مین آن رضی اللہ تعالی عنہ کے بعض خاندان
کا طریقہ ہی کہ ماہ مبارک مین ایک مجلس بنام تخت نشینی منعقد کرتے از
گیارہوین تاریخ تک اوس رسم تخت نشینی کو مستحسن جانتے مین ورنہ
تمامی مہینے مین بلا قید تاریخ اس کار خیر سے سبکدوش ہوتے مین
چنانچہ حضرت سید شاہ جمیل اللہ قادری خسر بزرگوار اس فقیر کے

مجلس تخت نشینی منعقد فرماتے ہیں سو آدن سے اور بزرگوار
بھی اس رسم کو فرض نفیس جانتے ہیں اسکا اصل رسم تخت نشینی آن
دام دولتہ کا بھی یہی ماہ مبارک ہیں صحبانشا اللہ تقریر ہوجانا خالی از امر
نہیں ہی یہ امر بالکلیہ مقبولیت و منظوریت پر آن حضرت یعنی پیر دستگیر
رضی اللہ عنہ کے محمول ہی اہل دل پر ظاہر ہے ۔ الغرض سنہ
تخت نشینی اگرچہ تیرہ سو ایک سال ہی مگر ابھی شعبان تکلیسر کے پاس
تا نصف سال تیرہ ہی شمار کئے جاتے ہیں ۔ اب یہ فقیر اول
تیرہ سو چار مہینے کے اسرار عرض کرکے تیرہ سو ایک سال کا بھی
کچھ حال عرض کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ ۔ چنانچہ تیرہ سو سال چار
ماہ تیرہ کو چار میں ضرب دیا مطابق قانون علمائے بسط تصاعد سب
حاصل ضرب باون عدد ہوتے اس اعداد کو استنطاق کیا حروف

اوسکے ب - ن حاصل ہوئے ان دو حرف کا نظیر طبعی کیا گیا
الف - میم - حاصل ہوئے اون چار حرف کو حسب قاعدۂ عددیہ
حرف دال بنایا اور مطابق قاعدہ علمائے ذو الکتابہ تعدادیہ
کیے دو عدد چار حرف جملہ چھہ حرف اوس کا واؤ پیدا ہوا
واو ترفع مراتب مین ساٹھہ میاۃ مین چھہ سو ہوکر استنطاق مین
خ حاصل ہوا جملہ حروف کو بسط مسلم مین جمع کیا چھہ سطر ہوی -
ب - ن - ا - م - خ - دوم مرکب اوسکا بنام مخدوم مطلب
اوس کا سنہ تخت نشینی آن دائم دولتہ کا منسوب باسم پاک
مخدوم محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالے عنہ
قدنکر تیرہ سو سال کو چار مہینے یعنی چار مین ضرب دیا حاصل ضرب
یہ ہوئے پانچ ہزار دو سو استنطاق پانچ غین ایک را حاصل

ہوئے تخیص مین فقط غین۔ را باقی رہا اور ہزار تنزل مراتب مین

درجۂ عشرات پر آکر دس ہوگیا حرف اوس کا یا بنا اور عدد دو

سو تنزل مراتب مین درجۂ احاد پر دو بنا حرف اوس کا با ہوا

جملہ بسط مسلم مین یہ سطر حاصل ہوئی۔ غ۔ ر۔ ی۔ ب۔ مرکب

اوس کا غریب لفظ بر آمد ہوا مطلب اس کا سنہ تخت نسبتی

منسوب باسم پاک غریب محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ

تعالی عنہ ہے۔ ماشاء اللہ۔۔

اسرار سن تیرا سو یک یہ فقیر حسب الارشاد علمائے جفر قواعد

استخراج اسما نظر کیا واسطے استخراج حاکم سن مطابق قانون

متعدد یہ کہ تو تیرا سو یک چنانچہ سنہ ۱۳۰۱ھ اس سطر کے تین عدد ہین

بلا صفر صفر کو چھوڑکر تعداد اعداد تین جو ہوئے اوس تین کا

عدد بھی لیکر وہی سطر کے آگے مین نسب کیا یہ سطر ہوئی ۱۳۱۳
پھر یہ سطر کو تخلیص کیا یعنے اعداد مکرر کو علیحدہ کیا - جاننا چاہیئے
اعداد مکرر وہی اعداد ہین جو اوّل سے تھے عدد نو پیدا شدہ
قابل تخلیص نہین برین معنی قایم رکہا وہ عدد جو ایک ایک کے
ہین تخلیص مین ایک کو بہ لحاظ علماے جفر خالصہ سطر کیا
چنانچہ یہ سطر ہوئی ۳۱۳ بقواعد علماے جفر علم جمل استخراج
اسماے اعظم ہم عدد غور کیا تو یہ اسم برآمد ہوا پادشاہ
سبحان اللہ استخراج مین جو لمر کہ عقوع مین آئے نہایت عجیب
و نادر علماے استخراج اسما کو غور کا مقام ہے تخت منسوب
بہ پادشاہ پادشاہ منسوب بہ تخت الحاصل یہ اسم مبارک
یازدہ اسماے مبارک جناب پیر دستگیر رضی اللہ عنہ سے ہے

پادشاہ محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ مشہور

ومعروف اسی اسم اعظم سے کل جہان کے بادشاہ منسوب ہیں

وہی اسم اعظم سے خاص کرکرسن تخت نشینی آن دام دولتہ

کے منسوب ہیں تو نہایت وبغایت حیرت افزا امر ہے کہان

کہان تک اس بادشاہ دکن کو رحمت غوثیے گھیری ہے کہ

پوراپورا بیان اوس کا ہونا امر غیر ممکن اب آگے بڑہ کر

اسرار ادرکوئی دوسری عرض کرنا ممانعت ہے —

اسرار چہارم اسرار یکہ در دستخط خاص آن

دام دولتہ کہ لفظ یا محبوب است بودہ است

ایک روز کا ذکر ہے یہ فقیر کو خیال ہوا کہ بادشاہ دکن

خلداللہ ملکہ جو دستخط خاص اوپر قرطاس کے مزین فرماتے

کیونکہ فقیر نوازی سے چند قطعات فرامین فقیر نوازآن دام
دولتہ کیجانب سے دستخط خاص کی تحریر مزین بدستخط یا محبوب
اوپر اس فقیر کے شرف صدور فرمائے تھے فقیر نے دیکھا ہے
اس کا کیا سبب ہے پس نہایت درجہ اس کا خیال رہا ہر چند
دل کو کہا تجھکو اس امر سے کیا مطلب مصلحت شاہان شاہان
میدانند تو گدائی گوشہ نشین رموز شاہانہ تجھپر کیونکر حل ہوسکتے ہین
بیت رموز مصلحتِ ملک خسروان دانند ؛ گدائے گوشہ نشینی تو
حافظا مخروش ؛ مگر اوائل سے اکثر اس فقیر کو ایسے امور مین
فکر رہا کرتی ہے جبتک اپنی اسرار کے موافق کچھہ مغز مطلب پا نہین
لیتا ہے دل بیکل کو سکوت نہین ہوتا ہے الغرض بامداد
جواب مستحصنہ حضر احمر جو اتمام پر اس اسرار کے آگاہی ثابت ہوا

کہ عنایت پیر دستگیر رضی اللہ تعالی عنہ کے اوپر اس شاہ کے ہے
مدد و نگرانی و حفاظت ریاست کی بھی منجانب آن حضرت رضی اللہ
تعالی عنہ ہے ہان مصنف بھی کہتا ہی یہ جواب جفر موصوف بالا
حق بجانب ہی کسلئے کہ خود بخود لفظ یا محبوب دستخط کا امر وقوع
مین آنا خالی الاسرار نہین منجانب اللہ ہے نا توکسیکی تعلیم ہی
اور نا بتائی سکہائی بات ہی بالفرض اگر بتائی وسکہائی بہی ہے تو پوری
پوری تعلیم غیب ہی اور امر حقیقت کا ظہور غور کنی جائے ہی دستخط
شاہونکی کل امور ریاست کے حل کرتی ہے کسی کی سرفرازی
وکسیکی سربریدی اوس سے ہوتی ہی یہ نہایت بڑا مقدمہ ہے
باریک بینونپر پوشیدہ نہین دیکہو نفس حکم کا رتبہ نفس حاکم مجازسی
بھی برتر معلوم ہوتا ہے کیونکہ حکم حاکمان مجاز امر حقیقت کا ظہور ہے

جو امر کہ عند اللہ اجرا شدنی ہے زبان و دستخط سے حاکمان
ظہور ہر کے جاری ہو جاتا ہی جب وہ جاری ہو گیا یعنی تعمیل ہو چکی
وہ امر شدنی تہا جب شدنی تہا منجانب اللہ متصور ہی۔
لا تتحرک ذرۃ الا باذن اللہ۔ اوسکی دلیل صادقہ
مثلاً حاکم بعض وقت حالت خوشی مین کسی کے لئے سرفرازی کا
حکم دیتے ہین و یا حالت غضب مین سربریدی کا جب دل سے
وہ خوشی یا غضب فرد ہو جاوے اور وہ حکم دئے ہوئے
خلاف مرضی ہتے اور تعمیل پا چکے تو حکام مجبور ہین امر حقیقت کا
ظہور تہا بلا مرضی اونکے منجانب اللہ جاری ہو گیا اگر حکم تعمیل
پا نہین لئے تہے تو حاکم اوس کو معطل رکہتے ہین اسی طرح حاکم
مجاز مجبور ہین اگر مختار ہوتے تو باز اول امر خلاف مرضی اپنے مین

کیون حکم دیتے بارشاہی مین اوسکو سمجھکر کیون روکدیتے ایکا حاصل
حاکم ظاہر مجازے حکم اوسکا حقیقت سے ہے حاکم اوپر
دو قسم کے ہین ایک حقیقی دوم مجازی حقیقی وہی حاکم جو
ہر دو ہزار عالم اوسکے محکوم ہین مجازی وہ کہ بصورت
ظاہر عالم دنیا ہین حاکم حقیقی کی جانب سے اوپر مخلوق اوسکی
حکم حقیقت جاری کر رہے ہین اور حاکم حقیقی ایک ذات ہے
حکم اوس کا صفت اوسکی ہے ذات سے سیر صفت جدا نہین اسلئے
وہ حاکم اور حکومت یعنی صفت اوسکی ہر دو ایک ہی دو نہین عینیت
اور غیریت ذات وصفت مین بلکلیہ نہین ہوتی جیسی اوسکی ذات
ہے ویسی ہی صفت بخلاف حاکم مجاز کے کہ اوسکو ایک ذات ہے
صفت نہین صفت حکومت اوسکی حکم حقیقت ہی الغرض حکم حاکمان

مجازاً و پر دو قسم کے جاری ہوتا ہے ایک حکم مشکل دوسرا
حکم قطعی مشکل وہی حکم جو محض زبانسے جاری ہوتا ہے ایسے حکم
کے عدم وجود پر احتمال ہے قطعی وہی حکم جو تحریر سے صادر
ہوتا ہے اور اوسکے وجود پر دلیل قوی مہر یا دستخط دستخط
جب ہو چکتی ہے وہ حکم قطعی سمجھا جاتا ہے حاصل یہ کہ کل صفات
شاہی مین صفت دستخط کے برابر کسی صفت کو رتبہ نہین پس
یا محبوب ہر امر پر دستخط کا جاری ہونا خالی از اسرار نہین گمان
دستخط خاص کا بہ ظاہر ہانسے آن دام دولتہ کے ہوتا ہے
یہ امر خاص عنایت بے حد پر جناب محبوب سبحانی رضی اللہ
تعالی عنہ کے محمول ہے ورنہ خاصے دولہ کے الفاظات
مین دستخط ہوا کرتی لفظ یا محبوب حرف ندائیہ کے سات

پکارا جانا عاقلونپر پوشیدہ نہین سوائے اسکے جمل کبیر یعنے
اعداد یا محبوب انتہر ۶۹ ہوتے ہین اس اعداد مین تعداد حروف
بھی جو سات ہین شریک کیا مطابق قاعدہ علمائے ادخالیہ
وعلمائے اجبادنیہ کے جمع مین ستّر پرچہ اوسمین سے
دو عدد اجبادیہ فی الروح کو تفریق کیا تو ستر پر چار عدد باقی
رہے اوسکو موافق ضابطہ علمائے استخراجیہ اسم اعظم کے
ہم عدد اسم اعظم تجسس کیا تو اسم اعظم ہمعدد سید برآمد
ہو ماشاالله باطن مین دستخط کے بھی سید محی الدین
سید عبدالقادر جیلانی رضی الله عنہ اسم مبارک موجود ہے
قند مکرر تینو قسمون کے اعداد کو یعنے اعداد جمل کبیر یا محبوب
اور تعداد حروف باہم جمع کو تضعیف کیا گیا کل اعداد

بکسوبچاس پرو وہوئے اسمین بطریق علمائے اخرا جیہ
حروف ندائیہ کوجو تعداد مین دو ہی خارج کیا باقی ایکسوبچاس
رہے ہم عدد مطابق فرمان علمائی استخراج اسما نظر کیا تو
اسم مبارک ہم عدد سلطان ہمدست ہوا ابعدا اللہ کیا کیا نظر عنایت
جناب پیر دستگیر کے اوپراوس شاہ کی ہے کہ سلطان محی الدین
رضی اللہ عنہ بھی مستور دستخط یا محبوب ہی یعنی لظاہر یا محبوب حرف
ندا کے ساتہ پکارا گیا باطن مین اسکے سید محی الدین او سلطان
محی الدین رضی اللہ عنہ اسمائے اعظم موجود دستخط یا محبوب ہے
جو معنی ہردو اسمائے بزرگ کی بادشاہ و سردار کی ہے ماشاء اللہ
اللہم عافیہ من العین ایحاسدین بحق جلنک اور سولک صلی اللہ علیہ
وسلم اب ہمکو اور کچہہ عرض کرنیکے لئے ہمت نہین مستحصل

جفر جو آگے ہم عرض کرتے آئے ہیں یہ ہے

مستحصلہ

جفر احمر بسط عزیزیہ

سلطان دکن سی لفظ یا محبوب دستخط کیون جاری ہوتی ہے

حروف مقطعات

س ل ط ا ن د ک ن س ی ل ف ظ ی ا م ح ب و ب

د س ت خ ط ک ی و ن ج ا ر ی ہ و ت ی ہ ی

تخلیف

س ل ط ا ن د ک ی ف ظ م ح ب و ت خ ج ر ھ

ع ک ی ب م ج ل ط م غ ن ز ا ہ ش ث د ق و نظیرہ عزیزیہ

ن می پ ر س ک ر ی ہ ت ب ہ ی ث د ی ت ا خ مستحصلہ

ع ن ا ی ت ب ی ر د س ت گ ی ر ہ ی آہ جواب حجم دف شمرد

کب ہ یہی عنایت پیر دستگیر ہے بہت تحت استخراج ۵ ایوم گمزویدہ

اس مستحصلہ سے کشف اسرار دستخط آن دام دولتہ کی ہو کر

تسکین قلبی ہوئی یقینی جانو حضرات جو شخص اس شاہ سے خبث

باطن ہوگا خراب ہوگا بہت لوگ ایسے بھی ہونگے مگر اپنی

رجعت و نقصان سے واقف نا ہونگے جب فقیر کے قول کو

کتاب بزرگ ہذا مین مطالع فرمائین گے تو ضرور اپنی حالت

پر نظر فرما لینگے یقین فرمائین گے اور متنبہ ہونگے انشاء اللہ تعالے

تمہید

حضرات ملاحظہ فرماوین کسقدر سرفرازی پیر دستگیر رضی اللہ عنہ

کے اوپر اس شاہ عالی جاہ کے ہے کہ کوئی امر متعلق انکا خالی از

اسرار نہین چارون نام نامی جناب محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ
کے نام پاک سے رکھے گئے اور یازدہ عدد منسوب آنحضرت
رضی اللہ عنہ ہے تو ہر یک اسم مین آن دام دولتہ کے یازدہ ہی
حروف ہین اور سوائے اسکی چارون نامون کے حروف
چار گیارے چوتالیس عدد ۴۴ ہین اور اسمین کئی اسرار
غوثیہ رضی اللہ عنہ موجود ہین سوائے اسکے ہر یک حرف ہر یک
اسم کا منسوب اسمائی مبارک سے آنحضرت رضی اللہ عنہ کے ہی
جملہ گیارہ حروف گیارہ اسما مبارک سے منسوب اور سوائے
اسکے سن پیدائش مین کئی اسرار غوثیہ رضی اللہ عنہ موجود ہین
اس مین سے فقیر نے یک دو کچھ عرض کیا اور تولد ہی
اوسی ماہ مبارک یعنی ربیع الثانی مین ہے اور سوائے اسکے

تخت نشینی بہی خاص کر کرا وسی ماہ موصوف مین ہنوئی اور سن
تخت نشینی مین بھی کئی اسرار غوثہ رضی اللہ عنہ موجود ہین اور سوائے
اسکے دستخط مین بہی کئی اسرار موجود ہین جس مین سے بکد و
ہمنے عرض کیا اور سوائے اس کے اور متعدد کو انکا ایسے مستور ہین
کہ جسکے عرض کرنے اور ظاہر کرنے مین دو خوف پیش نظر ہین یک
خوف گروہ اہل باطن کا جو زیادہ کشف راز کر نیمین برہم ہوتے ہین
دوسرا خوف گروہ جہال کا فی الفور طعن منطعن سے زبان دراز
ہونگے نا تو علمی نکات واستخراج احکام عالمانہ کو سمجھینگے نا تو اسرار
باطن پر وقوف پائینگے اور نا کوئی اعتراض معقول کسی علم و
فن پر کر کے جواب لینگے نا کوئی جواب معقول پر قائل
ہونگے ہمنے تو جو کچھہ ظاہر کرنا تہا پورے پورے طور پر

فانوس مین اس کتاب کے چراغ قلم کو روغن تحریر سے بلا پردہ
روشن کردئے ہین جسکا دل چاہے ملاحظہ فرمائیں اور یہ کل
مراتبہ مین سے کسی یک رتبہ مین نوع شک واقع ہو تو رد کردین
جواب اوا کرنے مین آیگا مگر صاحب اعتراض ایسے ہون جن کو
کل علوم مین مثل جفر و تکسر و غابر و معابر و معبد و طلسم و نفیس اور جفر
و تکسیر مین ایسے ہون جو کل بساط اصولی و فروعی مین ناقص
نا ہون اور رسوائی اسکے کچھ علم سلوک کے بھی عالم و عامل ہون
جب ایسے نہین تو انکو اعتراض مین مجاز نہین کیونکہ علمی نکات
پورے طور پر نا سمجھکر معترض ہون گے بالفرض جواب بھی
دیا جاوے تو اسکو بھی نہین سمجھینگے تو ایسے اصحاب کے اعتراض
مین ہم اس قول پر عمل کرینگے - جواب جاہلان باشد خموشی

الحاصل چندان خوف انکا بھی نہین مگر گروہ پاک بازان سے
ڈرتا ہون کیونکہ اسرار پوشیدہ بہت کچھہ ظاہر کردئے گئے
از خوردان خطا و از بزرگان عطا الغرض کیا کچھہ رتبہ و مرتبہ
وعظمت اس شاہ دکن کو ہے اور کیا کچھہ بلبندی اقبال کی اور
کیا کچھہ مبارک ظہور اس شاہ عالیجاہ کا ہے کہ عقل کو یہان حیرانی
ہے اور مراتب کو اس شاہ عالم پناہ کو وہی لوگ خوب سمجھہ سکتے ہین
جو عاشقان جناب پیر دستگیر رضی اللہ عنہ ہین اور مشتاقان
غوثیہ کو تعظیم اس شاہ کی ضرورت سی ہے کیونکہ اپنے آقائے
نعمت کے نام کے ساتہہ کسی کو نسبت ہو تو خادمون کو تعظیم
اوسکی ضرور ہے مثلاً مرشد کی نظر عنایت گروہ خدام سے
کسی یک خادم پر زیادہ ہوئے اور مرشد اس خادم کو اپنی خدام مین

عزت عطا فرماوے تو کوئی یک خادم اس پر حاسد ہو اور
تعظیم سے اوسکی روگردان ہو تو لعنتی درگاہ پیر سے ہوکر درگاہ
پاک خداوندی سے بھی دور رہیگا نعوذ باللہ مثل ابلیس لعین
یہ بھی مردود ہوگا چونکہ جن و انس مقام عبدیت مین تو برابر
ہین مگر خالق انس و جان جب آدم علی نبینا کو پیدا کیا اور لقد کرمنا
بنی آدم ان کی شان ظاہر فرمایا اور الانسان سری وانا سرہ
کے اسرار سے انکو بزرگی عطا فرمایا اور مسجود ملائکہ گردانا ابلیس
علیہ اللعنۃ انکی بزرگی نہین مانا لعنتی ہوا ایسا ہی جو مرید اپنے
مرشد ارشد کے سرفراز فرمائے خادم کی بزرگی نہین کریگا
یا اوس کو بزرگ نہین جانیگا ابلیس کے مقام سے اس کا
مقام کم نہین اور وہ ابلیس کی تقلید کرنے والو مین محسوب

ہوگا اللہم عافنی فی ایمانی پس ای گروہ عاشقان غوث پاک
بزرگی مین جناب ہدایت مآب سلطان دکن خواتب مجموعۂ معانی
یہ اور خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ کی بدلائل مذکور بالا کوئی شک وشبہ
باقی نہین ہے اللہم تزید رتبتہ وعظمتہ وکرامتہ فی الدین والدنیا
والآخرہ برحمتک یا ارحم الراحمین مصنف کتاب کو جب ایسی
سرفرازی وکرامت آنحضرت رضی اللہ عنہ کے او پر ذات
والاصفات اور خروج وظہور مین آن ام دولتہ کے ثابت ہوئی
تو دل کو یک ولولہ ہوا اسمائے پاک سے جناب پیر دستگیر رضی اللہ
عنہ کے وسیلہ سے اسمائے آن دام دولتہ کے عمال ہو ترکیب
حسب القواعد علم جفر بسط عریضہ مین ترتیب دون تو انشا اللہ
تعالی بہت موثر ہونگے لہذا اعمال تو ترکیب بقواعد بالا مذکور

یازدہ اسمائے پیر دستگیر رضی اللہ عنہ سے وسیلے سر اربعہ

اسماء آن دام دولتہ کے بہ ہدایت علمائے استخراج اسما ابسط

عریضہ مین قرار دئے گئی صنعت اسمین ایسی رکہی گئی کہ عامل کو

اعمال ہذا کے مراد یابی کے ماوراحالت پوشیدہ بہی اپنے

عمل کی نسبت منکشف ہوا انشا اللہ المستعان۔

سر اول کیفیت اسم اول آن دام دولتہ مع یازدہ نکات

ہر نکتہ عمل بیک حرف جملہ یازدہ حروف

محبوب علیخان خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ

جاننا چاہئے کہ چار ولی نامومنین ان ام دولتہ کے ہیئے بہی

اسم اول قرار دئے ہین کیونکہ یہ اسم درجۂ اول مین محل کیمیا

آبی ہے آب سرد وتر ہے تعلق آپ کو جمال الٰہی سے ہے

جمال رحمت سے ہے رحمت اول سے ہے غضب سے اور حروف
اس اسم کے گیارہ ہین علماے متعددیہ حروف کے پاس بھی آبی ہے
اور اس اسم مین تین انا صراۃ کے حروف آتشی بادی ترابی ہین مگر
حروف انصر آب بالکلیہ نہین انصر آتشی ہین دو حروف ہین بادی
ہین پانچ حروف ہین ترابی مین چار حروف ہین جمل کبیر اس کے
ہشتصد و نوازدہ ہین استنطاقیہ تین حروف ہین یکحرف آتشی ہے
دوسرا حرف بادی ہے تیسرا حرف بھی بادی ہے یہ اسم
نزدیک علماے جمل کبیر کے آبی ہے اور علماے طبعی حروف
کے پاس بادی ہے اور نزدیک علماے طبعی استنطاقیہ
کے بادی ہے اور علماے طبعی حروف مع استنطاقیہ کے پاس
بھی بادی ہے اور علماے سنت طبعی متعددیہ کے قول سے آبی بھی ہے

مگر یہ قول اکثر استادان فن ہذا کے پاس متروک ہے اور
علمائے مداج مزاج حروف کے پاس درجہ اول مین بادی درجہ
دوم مین ترابی اور درجہ سیوم مین آتشی ہے اور علمائے مداج مزاج
حروف استنطاقیہ کے پاس درجہ اول مین بادی درجہ دوم مین
آتشی ہے دو درجے خالی ہین اور علمائے مداج مزاج حروف
مع استنطاقیہ کے نزدیک درجہ اول مین بادی درجہ دوم مین
ترابی اور درجہ سیوم آتشی ہے درجہ چہارم خالی ہے اور علمائے
مزاج جمل کبیر کے پاس کوئی درجہ نہین پس آبی ہے اور علمائے
مزاج متعددیہ کے پاس بہی کوئی درجہ نہین جب قول کو متروک
کہا گیا پس آبی ہے الحاصل یہ کل علمائے مختلف الاقوال کے ارشادات
کو بہ تفسیر حسب قانون علمائے تقریر مزاج مختلف کے اس اسم کو

درجۂ اوّل مین آبی درجۂ دوم مین بادی درجۂ سیوم مین بھی بادی اور
درجۂ چہارم مین بھی بادی مقرر کیا ہے کیونکہ باد و آب مین مسالمت
ہے جس قدر قوت ان دونون ناصرات مین ہون بحال رہتی ہے
بہ خلاف ناصرات مخالف کے کہ قوت غالب مزاج قوت مغلوب
مزاج مخالف کو جذب کرلیتی ہے پس بہ لحاظ غلبہ مدانج
کے سراسر اسم بادی ہے جب بادی ہے تو واسطے فتوح زر وزمین
وزن کے بکار آمد ہے یعنے کوئی بسائل سوال کیا زر یا زمین یا کوئی
زن کا مین طالب ہون چاہتا ہون مجکو ملے تو سائل کو اس حروف کے
مددسے جواب ملیگا یا طالب عمل اسما ئے جناب پیر دستگیر رضی اللہ
عنہ کا ہے تو حروف اسم سے آن دوام دولتہ کے اسم پاک اسما سے
آنحضرت رضی اللہ عنہ کے سائل کو ملیگا سائل اس پر عمل کرے گا

تو مراد اپنی حاصل کریگا انشاء اللہ تعالی اس مین ہمنے دو عظیم المراتب
کے قواعد بیان کئے ہین یک علم اخبار جس سے خیر و شر سائل کا
معلوم ہو حسب قواعد علمائے جفر احمر الاخبار کے دوسرا علم
آثار جس سے اسم اعظم جناب پیر دستگیر کا یازدہ اسماء مبارک سی
واسطے عمل کرنیکے سائل کو ملیگا مطابق ضوابط علمائے استخراج
اسم اعظم جفر الآثار کے ترکیب اسکی یہ ہے زید واسطے فتوح مال
یا زن و زمین کے اجازۂ اسم اعظم جناب غوث رضی اللہ عنہ
چاہا تو اول بسط عریضہ کرے یعنی یک عرضی لکھین اوس کو بسط
مقطعاۃ کرین یعنے حرف حرف علیحدہ کرین اور کل حروف
مقطعات کو اوپر یازدہ حروف اسم اول موصوف بالا کے دائم
دولت کیطرح نیچے ان جس حرف پہ منتہی ہووے وہ حرف لیکر غور کرین

اُر یہ حرف کو نسبے اسم پاک سے منسوب ہو وہی اسم مبارک پیر دستگیر
کا رضی اللہ عنہ بمد رست کرے کہ حسب عدد مبارک اسم اعظم
آنحضرت و یا مطابق اعداد حرف منتہی ہر روز اسم پاک کو
پیر دستگیر رضی اللہ عنہ کے پڑھیں تا یازدہ روز مراد بر آوے
انشا اللہ تعالی ورنہ دوبارہ اور سہ بارہ کرے تین دن میں
مراد اپنی کو پردہ غیب سے پائیگا اگر عدم وجود مراد اپنے کا
معلوم کرنا چاہا تو کل حروف مقطعات عریضہ کے ساتھ ملا لیں
اسکی اسم اعظم پیر دستگیر جو استخراج پایا ہے مقطعات سے نسب کر کے
یازدہ حروف سے آئن ام دولتہ کے جو حرف کہ حاصل ہوا آخر ہی حرف
ہر انتہائی بین طریقہ کے ملحق کر کے اربعۂ ناصرات کل حروف سے جدا کریں اگر
حروف آتشی کو غلبہ ہے تو مراد بر آئیگی کیونکہ یہ مراد فتوح سے متعلق ہے فتوح بلد سے

منسوب ہی اگر بادی حروف کو کثرت ہی تو نہایت مناسب ہی
مراد بہت جلدی کے سات پاوے اگر حروف آبی زیادہ
ہون مراد برآوے مگر بہت دیر سے کیون کہ باد آب مین
نوع مسالمت ہی اگر حروف خاکی زاید کل اناصرات سے برآمد
ہون تو مراد بر نہ آئیگی کیونکہ باد و خاک مین مخالفت ہی یہ مراد
بادی مزاج سے ہے نکتۂ اوّل مین ہم خلاصہ کردی ہلین -

نکتۂ اوّل

اگر کوئی عامل کتاب سر محبوب شاہی سے عمل کرنا و یا فقط
خبر لینیا یا ہر و مطلب برآمد کرنا چاہین تو اوّل با طہارت
تمام کوسنے مین بیٹ کر یک دوگانہ نماز بہ نیت قضائے
حاجت ادا کرین ہر رکعت مین لبعد فاتحہ اخلاص ختم کرین

بعد سلام فاتحہ نذر اللہ و نیاز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اور حضرت پیران پیر دستگیر رضی اللہ عنہ کی کرکے قلم اوٹہاوے
ایک عرضی اپنی مضمون پر لکھکر کل حروف اوسکے مقطعات
کرکے یازدہ حروف ہر اسم اوّل آن دام دولتہ کیطرح
کرین اگر حرف اول پر منتہی ہو تو حرف اول میم ہی یہ حرف
منسوب ہی اسم پاک سیّد محی الدین سیّد عبد القادر جیلانی رضی
اللہ عنہ سے پس یہ سے اسم مبارک کے حروف مقطعات
ماقبل ہین حروف عریضہ کے مزین کرکے انتہائے حروف
مین عرضی کے حرف میم بھی لکھدین اور چار دن ناصرات
جدا کرین جیسا فقیر نے آگے عرض کرتا آیا ہے جو انصر زیادہ ہو
حسب تحریر بالا اپنا مطلب معلوم فرماوین جب عمل کرنا ہو تو

گیارہ دن تک ہر دن چالیس مرتبہ حرف میم کے عدد پڑھے
جاوین مراد برآئے گی اگر مراد نہ برآئے تو اور گیارہ روز
ہر روز مطابق اعداد اسم پاک سیّد محی الدین سیّد عبد القادر
جیلانی رضی اللہ عنہ کے پڑھا کرین مراد جلد برآئیگی اگر بار دوم مین
بھی دوران عمل مین مراد بر نہ آوے تو سہ بارہ عمل کرین
یعنی گیارہ روز تک ہر روز حسب اعداد اسم پاک موصوف
بالا و عدد حرف میم باہم جمع جس قدر ہون نقشے مین ملاحظہ
فرمالیکر یا از سر نو عدد استخراج کر لیکر پڑھین مراد برآئیگی
انشاء اللہ تعالیٰ اگر مکرر و سکرر کے کرنے مین بھی مراد بر نہ
آوین تو رنجیدہ نہ ہووین عامل استحق مراد دیابی ہو گیا اگر
ہر روز کسی قدر اسم پاک پڑھ لیا کرین بہت ہی جلد اپنی کامیابی

سے مسرور ہوگا ہر عمل مین پرہیز ضروری ہے اور اسکے قواعد پر عمل کرنا بہی اشد لازمات سے ہے ہم نے خاتمہ مین کتاب ہذا کے عرض کر دیتے ہین انشاءاللہ تعالے

قاعدہ عرضی کا

یا پیر دستگیر مجکو فتوح مال ہوی بحرمت یازدہ اسماے اعظم ع رض زید بن ہندہ اس عرضی کے کل حروف جدا جدا کرکے مطابق مذکورہ بالا عمل کرین مگر بہایت احتیاط و ہوشیاری سے کام کرین کہ کہین غلطی ہونی نہ پاوے اگر یک حرف کی بہی غلطی ہوگی تو کل عمل ناقص ہوگا ۔

مثال

حروف مقطعات

عرض

ی اب ی ر د س ت ک ی ر م ج ک و ف ت و ح

م ال ہ و ب ح ر م ت ی ا ز د ہ اس م ا ی اع ظم

ع رض ی ز ی د ب ن ھ ن د ہ جملہ حروف اس

عرضی کے چھپن ہین ان حروف کو گیارہ حرف پر آن دام دولتہ

کیطرح کیا پانچ گیارے پچپن ہوکر یک حرف باقی رہا ۔ وہ

حرف منتہی ہوا حرف اول پر حرف اول میم ہے اوس میم کو لیکر

نقشے مین نظر کیا کہ کونسے اسم اعظم سے پیر دستگیر رضی اللہ عنہ کے

یہ حرف نسبت ہی تو اسم اعظم جناب پیر کا رضی اللہ عنہ سید محی الدین

سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ جلوا افروز ہوا پس وہی اسم اسم اعظم

کے حروف مقطعات بھی اول تین حروف مقطعات عرضی کی نسبت

کیا اور حروف میم اسم آن دام دولتہ ما بعد مین عرضی کے لکھا

اور حسب قاعدہ گفتہ شدہ بالا چارون اناصرات جدا کیا

چنانچہ یہ ہے —

س ی م ح ی ال دی ان س ی د غ ب ال ق ز د

ج ی الان ی ی پ ی ر د س ت گ ی ر م ج ک و

ف ت و ح م ال ہ و ب ح ر م ت ی از وہ اس

م ا ی ا ع ا ظ م ع ر ض ی ز ی د ب ن ہ ن د ہ م

اس مین سے چارون مزاج کے حروف جدا کیا چنانچہ آتشی حروف

یہ ہے ۱۱۱۱۱۱۱ ہ ہ ہ ہ م م م م م م ف چار حروف جملہ

بست و ۳ ۲ حروف بادی یہ ہے ب پ ب ب و و و

ی ی ی ی ی ی ی ی ی ن ن ن ت ت ت ض

جملہ ۲۷ ہیں حروف آبی یہ ہے ج ج ز ز گ گ

س س س س ق ظ چھ حرف جملہ بارہ حروف خاکی یہ ہیں

د د د د د د ح ح ل ل ع ع ر ر ر ر پانچ حروف

جملہ ۲۳ حروف پس اِس عرضی ہیں حروف بادی کو غلبہ ہے لہذا

معلوم ہوا عمل بھی ہم مزاج مراد ہے کیونکہ باد کو تعلق فتوح سے

متعلق بابا د ہے جب خاص کرکے بادی ہو تو زیادہ

موثر ہے ۔

بیت

فتوح ہست بادی مریض ہست خاک ؛ ہمائی محبت بناری ہلاک

نکتہ دوم حرف دوم

دوسرا حرف نام موصوف کا حرف ح ہے مزاج

اس حرف کا سرد و خشک ہے یہ حرف خاکی ہے بقول علمائے

حروف و علمائے روح جمالی ہے اگر حروف عرضی کی
تعداد مین ستاون ہون اور طرح دیا جاوے
یازدہ حرف پر اسم آن دام دولتہ کے تو پانچ گیارے
پچپن طرح ہوکر دو حرف باقی رہینگے وہ بہی طرح مین
حرف دوم پر منتہی ہونگے تو حرف دوم نام مین
آن دام دولتہ کے حرف ح ہے یہہ حرف
منسوب ہے حضرت ولی محی الدین سید عبدالقادر جیلانی
سے عامل کو چاہی مطابق ترکیب بالا عمل کرین مگر
عمل بیان اول مین اور اس مین ذرہ بہی فرق ہے
یعنے دور اول مین چالیس مرتبہ اسم سید محی سید
عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ پڑہتا ہے وہ عدد حرف

ئیم ہے یہان حرف جا ہے دورا ولے مین ہرروز آٹہ مرتبہ
عدد حرف حا پر عمل کرین یا آٹہہ کو ترفع مراتبہ ثانیہ مین اسّی کرکے
اسی مراتب ٹرہین یعنے گیارہ دہ تک ہرروز آٹہہ مرتبہ
یا اسّی مرتبہ پڑہا کرین دور ثانی مین حسب اعداد اسم پاک
ولی محی الدین سیّد عبدالقادر جیلانی رضی اللہ ہر روز پڑہا
کرین دور ثالث مین اعداد اسم پاک مع اعداد والے
یعنے عدد حرف حا پڑہا کرین انشا اللہ تعالے مراد پاوے

نکتہ سیوم حرف سیوم

تیسرا حرف نام نامی آن دولتہ واہم کا حرف با ہے یہ
حرف بادی جلالی ہے درجۂ دوم تک مزاج اس حرف کا
کل اقوال سے علمائی جدی وردی کے گرم وتر ہے مگر

حکماے فلسفی کے پاس اختلاف ہے اگر اصل طرح بالا مین
تین باقی رہکر ا و پر حرف سیوم یہ حرف بؔ کے طرح منتہی ہوئے
تو یہ حرف منسوب اسم پاک سے آنحضرت کے جو مولانا
محی الدین سید عبد القادر جیلانی ہے رضی اللہ عنہ
ہر روز ۲۰ مرتبہ پڑہین عدد دو ترقی مراتب مین بیست
عدد ہوتے ہین باقی حسب قاعدۂ بالا پر عمل فرما دین۔

نکتہ چہارم حرف چہارم

حرف چہارم نام نامی آن دام دولتہ کا حرف وؔ ہے
یہ حرف بھی بادی جلالی ہے مزاج گرم تر مگر علماے
فلاسفہ اختلاف سے اس مسئلہ مین بحث کئے ہین اگر طرح
بالا چار حرف باقی رہ کر حرف چہارم واو پر طرح پہنچے تو

حرف واؤ منسوب ہی اسم پاک سے آن حضرت کے کہ جو سلطان محی الدین رضی اللہ عنہ ہے تا یازدہ یوم ہر یوم چھہ مرتبہ یا سات مرتبہ پڑہین باقی مطابق قاعدۂ اولہ عمل فرماوین یعنی دور دوم مین ہمعدد اسم پاک آنحضرت دور ثالث مین باہم جمع پر عمل کرین —

نکتہ پنجم حرف پنجم

یہ حرف بادی ہے بیان اس حرف کا بالاتحریر مین گذر آیا ہے اگر طرح بالا مین پانچ باقی رہ کرا وپر حرف پنجم کی طرح پونچے تو حرف پنجم ب ہے منسوب ہی اسم پاک سے آنحضرت کے کہ جو بادشاہ محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ ہے ہر روز بیست مرتبہ یا ترفع و ترقی ثلاثہ کے قاعدہ پہ

دو سو مرتبہ پڑہیں یا پانزدہ یوم باقی قاعدہ مذکور بالا

پر عمل فرماوین۔

نکتہ ششم حرف ششم

(ع)

چھٹا حرف نام بزرگ آن دام دولتہ کا حرف عین ہے

یہ حرف جمالی ہے مزاج سرد و خشک و عنصر خاکی ہے مگر

علمائے روح اس حرف کو بادی بھی فرماتے ہیں علمائے

فلسفی کے پاس بھی بادی ہے بحث اسکی طول ہے

الحاصل طرح بالا مذکور میں چھہ حرف باقی رہ کر طرح پونچے

اوپر چھٹے حرف عین کے تو یہ حرف عین منسوب ہے

اسم پاک سے فقیر محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ

عنہ کے ہر روز ستر ستر مرتبہ گیارہ دن تک پڑہیں اور

دور ثانی و ثالث مین حسب قاعدہ اولے عمل فرماوین۔

نکتہ ہفتم حرف ہفتم

ل

ساتوان حرف نام نامی آن دام دولتہ کا حرف لام ہے یہ حرف جمالی ہے انصر خاکی سے ہی مزاج سرد وخشک ہے علمائے روحی بادی کہتے ہین فلسفی بہی بادی ہونے پر متفق ہین الغرض طرح مذکور بالا مین ے حرف باقی رہ کر طرح ساتوین حرف لام پر منتہی ہوئے تو یہ حرف لام منسوب ہے اسم پاک سے آنحضرت کہ جو درویش محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ ہے ہر روز

تیس مرتبہ ورد کرین تا بایندہ روز من بعد دور ثانی و ثالث کا اتفاق ہو تو قاعدۂ مذکور پر عمل فرماوین۔

نکتہ ہشتم حرف ہشتم

ے

آٹھوان حرف نام فیض شمامہ آن دائم و دولتہ کا حرف یا ہی یہ حرف بادی جلالی ہے مزاج اس حرف کا گرم و تر ہے علمائی فلسفی ناری بھی کہتے ہین مدعا یہ کہ طرح مذکور بالا مین آٹھ حرف باقی رہکر طرح منتہی حرف یا پر ہو تو یہ حرف منسوب ہے اسم پاک سے آنحضرت کے کہ جو خواجہ محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ ہے ہر روز گیارہ روز تک دس مرتبہ اسم موصوف پڑہین با قاعدہ ترقی مین

سو مرتبہ پڑہین دور ثانی وثالث کے عمل مین قاعدے
پر نظر فرماوین جو قاعدہ فقیر نے اوپر سے عرض کرتا آتا ہے

نکتہ نہم حرف نہم

خ

نوان حرف نام نامی آن دام دولتہ کا حرف خا ہے
یہ حرف ترابی ہے مزاج اس کا سرد و خشک ہے علماے
طبعی حروف و علماے روح ہر دو اس بیان مین
متفق ہین مگر حکماے فلسفی کے اقوال مختلف ہین
الحاصل طرح مذکورۂ بالا مین نو حرف باقی رکھکر طرح
نوین حرف پر منتہی ہو تو یہہ حرف منسوب ہے اسم پاک سے
جو مخدوم محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ ہے

ہر روز چہہ سو مرتبہ تا گیارہ روز عمل کرین دور ثانی وثالثہ

مین قاعدۂ اولے کے پابند رہین —

نکتہ دہم حرف دہم

ا

دسوان حرف نام نیک انجام آن دام دولتہ کا حرف

الف ہے یہ حرف بجمیع اقوال علماے جمیع اقسام علوم

بلا اختلاف احدے آتشی ہے مزاج گرم وخشک جلالی

ہے اگر طرح مذکور بالا مین دس باقی رہکر طرح پہنچے

اوپر دسوین حرف الف کے تو یہ حرف منسوب ہے

شیخ محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے

ہر روز ایکسو مرتبہ ترقی مراتب ثلاثہ اربع مین ہزار مرتبہ

گیارہ دن تک پڑہین ثانی وثالث کے اتفاق مین قانون

بالا مذکور پر عمل فرماوین –

نکتہ یازدہم حرف یازدہم

ن

حرف گیاروان نام نامی آن دام دولتہ کا نون ہے یہہ

حرف بلا خلاف بادی گرم وتر جلالی ہے مگر حکماے

فلسفی اِس حرف کو آبی بہی بولتے ہین اگر طرح مذکور گیارہوین ہی حرف

پر منتہی ہوئے تو یہ حرف منسوب ہی اسم پاک سے آن حضرت

کے جو غریب محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ

ہے ہر روز پچاس مرتبہ اسم اعظم ہذا تا گیارہ یوم پڑہین

دور ثانی وثالث مین حسب القواعد تحریر بالا عمل فرماوین –

سیر دوم کیفیت اسم دوم آن دوام دولتہ مع یازدہ نکات

ہر نکتہ عمل یک حرف جملہ یازدہ حروف

مجبوب الدولہ خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ ۔

چونکہ یہ اسم درجہ دوم مین بادی ہے باو گرم وتر ہے تعلق باد کو اول درجہ مین جلال آلہی سے ہی دوسرے درجے مین جمال سے اگرچہ کل علمائے مزاج بنظر اس معنی کے کہ درجۂ اول مین گرم ہے جلالی قرار دئے ہین مگر محققان معنی ہر دو درجے باہم مخالف ہونے سے باد کو مشترک فرمائے ہین جب مشترک ہی تو معتدل ہے ہمنے شرح دیوان غوثیہ مین باد و خاک کا اعتدال بدلائل صادقہ شرح وبسط کے مناسبہ ثابت کر کے عرض کر دئے ہین یہان مختصر مین گنجایش

ہہیں الغرض آتشی - بادی - خاکی یہ تینوں عناصرات
سے کے حروف مانند اسم اوّل کے زائد ہین آبی حروف بالکلیہ
نہیں ہین آتشی ہین تین حروف بادی مین چار حروف خاکی
مین چار حرف جملہ گیارہ حروف ہین جمل کبیر مکصید وسی وچہار
ہین حروف استنطاقیہ تین ہین دو خاکی ہین ایک آبی یہ
اسم نزدیک علماے مزاج جمل کبیر کے بادی ہے اور علماے طبعی
حروف کے پاس آتش ہے اور علما مزاج استنطاقیہ کے قول سے خاکی ہے اور علماے طبعی حروف
استنطاقیہ کے فرمان سے بھی خاکی ہے اور علماے طبعی متعدد بہ الی فرماتے ہین کہ یہ قول
کو جمہور سے بعض نے جائز گردانتے ہین اکثرون نے
ترک کئے ہین اور علماے حروف متعددیہ کے قول بھی آبی
ہے اب ہمکو یہان مطابق فرمان علماے تقرر مزاج قلت وکثرت

اقوال علمائے مختلف مین نظر کرکے ایک مزاج قرار دینا
تھا لہذا ہمنے اِس اسم کو خاکی عنصر مزاج سرد وخشک جمالی قرار
دیے ہے مین الحاصل یہ اسم صلاحیت تعریض مین بے نظیر ہے
یعنے جملہ امراض کا علاج ہے مطابق قانون اسم اولے کے
عمل فرماوین مگر فرق اسمین اور اوس مین اسقدر ہوگا
بسبب گیارہ حروف ہونے اسم اولے کے حروف
عرضی کو گیارہ پر طرح دینا عرض کیا گیا تھا اب یہان بشمول
اسم اولے بھی گیارہ گیارہ بائیس حروف ہوتے ہین اب
اسم کے عمل مین مفردات حرف عرضی کو بائیس حروف پر
ہردو اسمائے آن دام دولتہ کی طرح دینا ہوگا مثلاً حروف
عرضی جملہ جیتنے ہون بائیس بائیس دوبار طرح ہوکر باقی رہے

بارہ حروف گیارہ حروف اسم اوّل کے جاتے باقی حرف
اوّل میم پر مجبوب الدولہ کی طرح منتہی ہوئے پس یہ ہی حرف
لے لیا جائے گا یہ حرف منسوب اسم مبارک سے حضرت
پیر دستگیر رضی اللہ عنہ کے یازدہ اسمائے معظم سے نقشے
مین حضرت شیخ محی الدین سیّد عبدالقادر جیلانی رضی اللہ
تعالے عنہ ہے اسی اسم کو موافق قانون اسم اولے کی بہ نیت
سے شفائے امراض کے عمل کرنا ہوگا - اب ہم کو یہان
خلاصہ شرح کل حروف مانند اسم اولہ کے کرنیکی ضرورت
نہین کیونکہ اس اسم مین بھی وہی حروف کا بیان ہوگا جو
اسم اولہ مین گذرا اگر دو حروف دال - ہا - جو اسم اس اسم مین
ہین وہ اسم اولہ مین نہین تھے لہذا اس دو حروف کے

دو نکتے لکھدیتے ہیں۔

نکتہ ہشتم حرف ہشتم اسم آن دام دولتہ

د

حرف آٹھوان نام نامی آن دام و دولتہ کا حرف دال ہے یہ حرف بلا خلاف خاکی عنصر سے ہی مزاج اس کا سرد خشک اور یہ حرف جمالی ہے باقی قاعدہ اوپر عرض ہوچکا یہاں عرض کرنے کی کوئی ضرورت نہین۔

نکتہ یازدہم حرف یازدہم اسم آن

دام دولتہ

ہا

حرف گیارہوان نام نامی آن دام دولتہ کا حرف ہا ہے

ھوز ہے یہ حرف بلا خلاف علماے مختلف کی جلالی
گرم خشک مزاج ہے باقی قواعد اولہ پر غور فرماکر اسپر ہی
عمل کیا جاے حاجت بیان نہین انتہا۔

سر سوم کیفیت اسم سیوم آن ام دولتہ مع یازدہ نکات ہر نکتہ عمل یک حرف جملہ یازدہ حروف محبوب بادشاہ خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ

چونکہ یہ اسم درجے اوّل مین جلالی اور دوسرے مین بھی
جلالی سخت آتشی مزاج نہایت درجے مین گرم وخشک ہے
شرح کامل کرکے تقرر مزاج کرنے کی کوئی ضرورت نہین ہی
کیونکہ انتہاے دریافت مین جلالی ہی ثابت ہوتا ہے علاوہ
اسم مین محض حروف کے بیانہ بحث ہے علمائی جمل کبیر کے

اقوال سے ہم کو غرض نہین وہ آپی فرمایئے توگیا استنطاق
جمل کبیر دو درجے تک جلالی ہے چنانچہ جمل کبیر ۱۰۷۳ یہ مین
استنطاق مین الف عین شین پس اتفاق اقوال مشائخین
سے زاد اللہ عرفانہ ورحمت اللہ علیہم اجمعین کے واسطے
جلالی جن شیاطین و ارواح جمیع قسم کے و بغض و عداوت
فی مابین اجسام ظواہر کے بے نظیر ہے اس عمل مین بھی
عامل کو مطابق قانون اولے کے عمل کرنا ہوگا مگر اس
گیارہ حروف مین موافق قاعدہ اولے کے بائیس حروف
موصوف اولے شریک کرکے تینتیس ۳۳ حروف کرلین باقی کل قواعد
مین قانون بالا پر عمل فرماوین مکرر سہ کرر بیان کی کیا حاجت
ہے مگر اس اسم مین حرف شین ہے کہ یہ حرف اسمائے

اولے مین آیا نہین ہے لہذا نکتہ نہم کا بیان کردینا ضروری

نکتہ نہم حرف نہم اسم آن دام دولتہ

ن

حرف نون نام نامی آن دام دولتہ کا شین ہے یہ حرف

آتشی جلالی گرم وخشک ہے مگر علمائے فلسفہ اس کو

بادی کہتے ہین اگر طرح تثلیثوین منتہی اس حرف پر ہو تو مطابق

قانون بالا کے عمل فرمادین انتہا

سر چہارم کیفیت اسم چہارم آن دام دولتہ

مع یازدہ نکات ہر نکتہ عمل یکحرف جملہ یازدہ حروف

میر محبوب علی خلد اللہ ملکہ

جاننا تو حضرات یہ اسم کل اسما سے چھوٹا ہے مگر جسقدر

چھوٹا ہے اوسی قدر قوت فتوح وکشائیش کار بستہ خصوص افتاح قلعجات وبلاد وعقد قلوب اجسام اور روحانیات وتسخیر ارواح جناب مین لاجواب ہیں دلائل صادقہ کے ساتہ اصل مزاج کو اس اسم کے آسانی اور اختصار مین بیان کرتا ہم سبب ہو نہین سکتا کیونکہ صفحات ایک ایک حرف کی شرح مین پر ہونگی لہذا نہایت مجبور ہوکر زبان قلم سے اس اسم کو بادی وگرم وتر دو سرد رجے مین کہا گیا اب عاملین کو چاہیے کہ مطابق قانون والے کے اسکو بہی عمل مین لادین یعنی تینون اسماے موصوف اولے کو اسم کے ساتہ ملا کر کہ چار گیارہ ہے جو تتالیس حروف ہوتے ہین اور مفردات حروف عرضی کے طرح دین جس حرف پر طرح منتہی ہوگی اوس حروف کا اسم اعظم پیر دستگیر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا متصلہ ہوگا اس اسم مین محض ایک ہی حرف برا ہے اوس کا نکتہ بہی لکھدینا ضرور ہے۔

نکتۂ سیوم حرف سیوم اسم آں ؐ ام دولتہ

را

حرف سیوم نام نامی آں ؐ ام دولتہ کا حرف را ہی یہ حرف باتفاق علمائے حروف و
علمائے جمل کبیر کے خاکی ہی اور مزاج اسکا سرد وخشک جمالی ہی حسب قاعدہ عمل فرماوین انتہا
مصنف کتاب دست بستہ خادمتین عاملین عمال ہذا کی ملتجی ہی
امید کیجاتی ہی صاف بیانی پر اس کتاب کے آپ حضرات تکیہ کرلیکر دہوکا نہ کھاوین
کیونکہ یہ کتاب نکات وفائقات سی و اشارات ومعمات و رموز کنایہ اور رہاوارۃ
واسطلاحاۃ علوم مثل جفر وتکسیر عاجعبر ومعید طلسم وطلسماۃ وغیرہ سی لامال
ہی جبتک کہ مصنف کتاب سے دریافت کاملہ نہ فرمالین گے یا اپنی علمیہ قوت سے
دس پانچ بار مطالعہ نہ فرمالین یا کوئی علماء فن ہذا سے رائے نہ لینگے اپنی جرعت پر قصد
عمل کا نہ فرمائینگے اجازت اس کتاب کی کل شائقین عمال کو دیگئی فقط

خاتمہ

خاتمے مین ہم چند قواعد عامل و عمل کے لئے جو اشد لازمات سے ہی بیان کر دیتے ہین اور چند قواعد متفرقات بھی عرض کر کے یک تقریر دل پذیر اختتام کلام پر تحریر کر کے اختتام کتاب کر دیتے ہین۔

صفت عامل

عمل کرنیکے وہی لوگ لایق و فایق ہین جو پرہیزگار و متشرع ہون دیری تاثیر یعنے مراد یابی مین صابر ہون مہذب و عاقل مرد با اعتقاد ہون دیری مرادیابی مین کلمات بے صبری زبان پر نہ لانے والے ہون مدام منتظر رحمت باری رہ کر یہی سمجھتے رہنے والے ہون کہ ابھی ہماری

مراد بر آنے والی ہے پرہیزگار وہی لوگ ہین جو معصیت سے توبہ کئے ہین اگرچہ کہ قبل توبہ بہت کچھہ فاسق و فاجر تھے۔

صفت عمل

عمل مین ترک حیوانات اشد لازمات سے ہی ترک حیوانی منقسم ہے اوپر تین قسم کے۔

قسم اوّل

ترک حیوانات جلالی قسم ثانی ترک حیوانات جمالی قسم ثالث ترک حیوانات جلالی و جمالی۔

صفت ترک حیوانات جلالی

حیوانات جلالی اوس کو کہتے ہین جو حیوانی سے متلبس ہون یعنے

جمیع جاندار پس تمامی قسمون کے حیوانات کا گوشت و بیضہ

خواہ وہ بری ہون یا بحری یا ہوائی ہون حیوان جلالی ہے

ترک جلالی مین سوائے اون کے کل اشیائی جمادی و

نباتی کا استعمال جائز ہے۔

صفت ترک حیوانات جمالی

حیوان جمالی وہی اشیا ہین جو حیوان جلالی بالا سے مشتق

ہوتے ہین چنانچہ شیر و جغرات و دوغ و شہد و مشک

و عنبر و چونہ صدف و نمک سمندری و بیضہ۔ جمالی ہین بیضہ

اگرچہ بہ قواعد بالا حیوان جمالی ہے مگر اس کو محققون نے

حیوان جلالی فرمائے ہین دلیل اثباتی اون کی قوی و زبردست

ہے فرماتے ہین کہ اوس سے ایک حیوان برآمد ہونیوالا ہے

علی ہذا القیاس کل اشیاء پرہیز کر لیا جاوے سوائی ان

اشیاء کے جمادی و نباتی کا استعمال جائز ہے الا

تین شے تمر ہندی - انجیر باغی و صحرائی یعنی گولر -

صفت ترک حیوانات باجلالی

اس سلک مین موالید ثلاثہ کے کل اشیا کا پرہیز ہے مگر بدرجۂ

لاچاری ایک شئی جمادی برنج و گندم یا اور قسم کا اناج یا میوۂ

جات تر و خشک سے کوئی ایک غذا تقرر فرمالین اگر میوہ تر سے

ہو تو خربزہ یا تربز یا ککڑی یا کہیرہ جس سے کہ گمان میلی کے پرورد گی

کا ہو ہرگز استعمال نہ کرین اگر ایسا نہین تو یہ بہی جائز ہی

بہت عاملون نے بیل کی چیز نہین کہاتے ہین یہ مسئلہ کسی

محقق سے ثبوت کو نہین پہونچا اس لئے ہم اس کا ذکر نہین کرتے

کیونکہ یہان اختصار ملحوظ ہے مگر باعث ترک شرح و بسط کے سات کتاب مراۃ العالمین مین بعینہٖ عرض کردئے ہین ملاحظہ سے معلوم ہوگا —

الحاصل بدرجۂ لاچاری پانی بہی پیا کرین مگر بہت کم ہووے سوا بے اسکی ایک تن کا خس و خاشاک سے بھی داخل شکم ہوگا تو پرہیز باطل ہوگا عمل کو بدعملی سے رجعت ہوگی اور عامل خراب ہوگا۔

صفت آب

پانی ندّی و تالاب کا بہتر ہوتا ہے با بعدم میسری چھوٹے چھوٹے چشمون کے پانی کا استعمال جائز ہے مگر دہ در دہ ہو یا چھوٹی سی نہر بہتی ہو جس کا عرض نصف گز سے کم بہی ہو اور

عمق کم از کم چار انگشت بھی ہو تو اوس پانی کا استعمال جایز ہے بشرطیکہ یہہ نہر جس مصدر سے مشتق ہوئی ہو وہ مصدر عرض طول و عمق میں وسیع ہوا ور وہ مصدر اور وہ مشتق ہر دو مقام پاک میں واقع ہوں والا ناجائز۔

قاعدہ پہلا

ترک حیوانات جمالی کریں تو سوائے اپنے غیری استعمالی شئی سے پرہیز کریں یعنے جو کام کرنا ہو خود ہی کرلیں مثل پانی کا لانا و پکانا وغیرہ اگر خادم مثل اپنے پرہیز کہتا ہو تو شرکت اوس کی جائز ہے۔

قاعدہ دوسرا

جب ترک حیوانات جمال کیا ہو تو فقط کو ملوں پر پکایا جائے

چوب تر میں خوف حیوانات کا ہے —

قاعدہ تیسرا

استعمال چرمی نہایت مضر ہے مثل جوتہ و موزہ و آب بر مشک و جلد کتاب وغیرہ —

قاعدہ چوتھا

جب ترک حیوانات جمالی کیا جائے تو پارچہ دوزیدہ سے پرہیز رکھین ایک تہہ بند یا دو پارچہ بلا دوزیدہ زیب بدن رکھین پارچۂ مذکور کو خواہ کورا ہو یا دہو یا ہوا ہو آب ذہ دردہ مین طاہر کر لین بدست خود یا دہ خادم کے ہاتھ جو مثل اپنے ترک دیا ہو —

قاعدہ پانچوان

جب ترک حیوانات جمالی کیا جاتا ہے تو خلوت از خلق
ضروری لاحق ہوتی ہے اور عزلت از خود بھی اوسکے
ساتھ شامل کیونکہ اِن ابواب کا حصول کثرت خلق مین
محال و غیر ممکنات سے ہے۔ لہذا بیت صحرائی عاملین کیلئے
مسکن بےخوف ہے۔

قاعدہ چھٹا

تا اتمام عمل کسی مرد عورت سے ملاقات نو ملاقات
بات بھی کرنا ایک طرف آواز کا سُننا و سُنانا مضر ہے
بات کرنا اوسی شخص سے جائز ہے جو اپنا شریک
ہے مگر اوس مین بھی اختصار ملحوظ۔

قاعدہ ساتوان

روز اول فاتحہ شیرنی وغیرہ پر کرین اور کچھہ خیرات بھی
کرین اور بعد اتمام عمل بھی نان پختہ بدست خود فقرا کو
گذرانے اور اونسے دعا چاہین -

قاعدہ آٹھوان

قبل چلہ و بعد چلہ حیوانات چرند و پرند کا قید سے
رہا کرنا اشد لازمات سے ہے بشرطیکہ جانور بلا طلب
آوین یعنے فرمایش کرکے نہ منگاوین کیونکہ خود پکڑوانا
ثابت ہوتا ہے -

قاعدہ نوان

بعد فراغت چلہ ہر روز اوسکی کچھہ تعداد پر وظیفہ رکھیں
یعنے جس قدر چاہین پڑہ لیا کرین -

قاعدہ دسوان

بوقت عمل گل و بخور و خوشبو بھی ضرور ہے بعد برخواست

وہی پھول مزار و نیز چڑہ وادین و یا پانی مین بہا دین ـ

قاعدہ گیارہوان

جہان ترک حیوانات جلالی ہوتا ہے صوم بلا انفصال لازم

آتا ہے ـ

قاعدہ بارہوان

اوّل تین روز آگے سے صفائی جسم کے لئے روزہ رکھین

روز سیوم غسل پاک کرین بعد غسل بہ نیت غسل پاک ہاتہ مین

پانی لے کر سات مرتبہ سورۃ الفاتحہ دم کرکے سر پر ڈالین

ایسا تین بار پڑہ کر ڈالنے سے غسل پاک ہو جاتا ہے روز چوتھا

وہی روزہا شدآوے جس روز سے عمل کی ابتدا ہوئی ہو
مگر بعد افطار غسل پاک کرین افطار میں بجز ایک کہجور کے
کچھ نہ کہاوین ذرا سا پانی پی کر اور جسم کو عطر عنبر حیوانی سے
معطر کرین بخور عود و صندل کا کر کے بعد از نماز مغرب
حجرے کے ایک کونے مین بیٹھ جاوین اور استغفار کو
ورد زبان رکہین بعد از نماز عشا دو رکعت نماز پڑھ کر
نذر اللہ کرین پہر استغفار پڑہنے مین مشغول رہین بعد گذرنے
نصف شب کے ایک دوگانہ نماز ادا کر کے نذر روح پاک
جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گذران کر
اور ایک دوگانہ نماز ادا کر کے ثواب اوس کا خدمت میں
جناب اہل بیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

گذارنے اور ایک دوگانہ نماز ادا کرکے خدمات تین
چاروں اصحاب کبار رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین
و جمیع اصحاب کے گذرانے اور ایک دوگانہ ادا
کرکر خدمت پاک مین جناب حضرت پیران پیر میران محی الدین
سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گذرانے
اور ایک دوگانہ نماز بہ نیت سلامتی حضرت خواجہ خضر علیہ السلام
ادا کرے اور ایک دوگانہ نماز سلامتی مین اپنے مرشد کی
ادا کرے اگر زندہ نہین تو ثواب اوس کا روح پاک
کو اون کی بخشین اور ایک دوگانہ بہ نیت قضائے حاجت
ادا کرین اس عرصہ مین نماز صبح کا وقت ہو بعد ادائے نماز
صبح تین بار سورۂ فاتحہ اور گیارہ بار سورۂ اخلاص اور

چالیس مرتبہ درود شریف پڑہ کر فاتحہ بہ روح اطہر
جناب حضرت اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہ گذرانکر
گیارہ بار درود شریف وگیارہ بار سورۂ اخلاص
تین بار سورۂ فاتحہ پڑہ کر ثواب اوسکا خدمت
پاک مین جناب حضرت غوث الاعظم پیر دستگیر رضی اللہ
تعالے عنہ کے گذرانے پہر وہی سورتین اوسی
تعداد پر پڑہ کر خدمات مین بزرگان دین جمیع سلاسل
عالیہ کے گذرانے من بعد درود شریف پڑہ کر جو
عمل کہ اپنے پڑہنے کا ہوا بتدا کرین اب یہان سے
ہر روز تا تمام ایام چلہ دو رکعت نماز قضائے حاجت
ادا کرتے رہین کل نمازین موصوف اولا کی ضرورت

نہین اب حضرات عاملین معلوم فرماوین کل عمال
کا یہی طریقہ ہے جو فقیر نے عرض کیا مگر یہان خاص کر کے
عمال کتاب ہذا کے عمل مین چند کلمات زیادہ عرض
کرنے کے ہین عرض کئے جاتے ہین - وہ یہ ہین
بعد افطار غسل پاک کا کرنا جو بالا عرض کیا وہی غسل پاک
کے بعد ادائے نماز مغرب اور ایک دوگانہ نماز
جس کا نام صلوات الاسرار ہے ادا کرین ترکیب اوسکی
بعد تقریر ہذا کے عرض کر دے جائینگے انشا اللہ تعالے
باقی کل امور مین قواعد بالا پر عمل فرماوین بعد نماز صبح
فاتحہ موصوف بالا سے فراغت حاصل کر کے درود شریف
جو من تصنیف حضرت غوث پاک رضی اللہ تعالی عنہ ہے

گیارہ مرتبہ پڑہ کر اپنا عمل شروع کرین بعد انتہا کے
عمل بہی درود شریف پڑہ کر ختم فرماوین وہ درود شریف
یہ ہے۔ معدن الجود والکرم منبع العلم والحکم
وعلی الہ واصحابہ وسلّم۔

عاملین عمال کتاب ہذا آگاہ ہووین کہ آپ حضرات کو
تین دور بلا انفصال کرنا ہوگا ہمنے آگے ہی عرض
کرتے آئے ہین اگر ایک ہی دورمین بفضلہ تعالی
کامیابی ہو تو دور ثانی و ثالث کی پہر کیا ضرورت ہے
بیان دور اولے۔ دور اولے مین محض ترک
حیوانات جلالی کرین بنظر ترک جلالی آبادی مین بہی
کرسکتے ہین دور ثانی۔ اِن دورمین ترک حیوانات

جمالی کرین یہ عمل آبادی مین کر نہین سکتے ۔

دور ثالث ۔ اِس دور مین ترک حیوانات جلالی وجمالی ہر دو کرنا ہوگا حسب بیان اولے نہایت احتیاط کو کام فرماوین ۔

قاعدہ پہلا ۔ جب عمل بلا انفصال کرنا ہوتا ہے ایک چلّہ سے دوسرے چلّہ کے درمیان تین روز سے کم یا زائد وقفہ جائز نہین ہوتا ہے پہلے چلّہ مین ترک حیوانات جلالی کی نیت ہر اوس مین روزہ کی حاجت نہین دوسرے چلّہ مین ترک حیوانات جمالی کیا جاویگی اسلئے تین روز کا وقفہ اشد ضرورت سی ہے بعد تین روز کے ترک حیوان جمالی کی نیت کرکے صایم بلا انفصال ہونا ضرور ہے

بعد تین روز کے دور ثانی شروع کرے بعد اتمام اس دور کے
پھر تین روزکا وقفہ فرماوین پھر اس تین دن مین ترک
حیوانات جلالی وجمالی کی نیت کرین بعد تین دنکے دور ثالث
شروع کرین اسکے ختم کے بعد فراغت حاصل ہوگی
ایک روز پرہیز باقی رکھین دوسرے روز سے کچھہ
کھانا پینا شروع کرین مگر گوشت کا کہانا بعد تین چار روز کے
مناسب ہے۔

قاعدہ دوسرا۔ جو نمازین کہ اوپر بیان کرتے آئے ہین
جسکو ابتدائے عمل مین ادا کرنا بتلاتے ہین وہی قاعدہ
یہ تین دور مین ہر دور کی ابتدائے شب مین جاری کرنا
ضرور ہے ہر روز کے لئے تکلیف نہ فرماوین مگر صلوٰۃ

الّا اسرار جس کی ترکیب اب ہم بتاتے ہین اور نماز

قضائے حاجت یہ ہر دو ہر روز تا اتمام عمل

جاری رکھین۔

قاعدہ تیسرا۔ ہر نماز کی رکعتون مین بعد فاتحہ

سورۃ الاخلاص یک مرتبہ اگر می تواند نین مرتبہ

پڑھا کرین۔

بیان نماز صلوٰۃ الاسرار

اوّل نیت یہ ادا کرین۔ یصلی رکعتین صلوٰۃ

الاسرار تقربا الی اللہ تعالیٰ متوجها الی جهت الکعبہ

الشریفہ اللہ اکبر۔

ول دو دوئیم رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے گیارہ گیارہ

مرتبہ سورۃ الاخلاص وردکرین بعد سلام گیارہ مرتبہ
سورۂ فاتحہ وگیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص وگیارہ مرتبہ
درود شریف وردکرین بعد کہڑے ہووین اور منہ جانب
بغداد شریف کرکے ایک ایک قدم بڑہین اور اسمائے
معظم وردزبان کرتے جائین قدم اوّل پر یاحضرت
سیّد محی الدین سیّد عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ
اغثنی علی ہذا القیاس ہر قدم پر ایک اسم معظم یازدہ اسمائے
مبارک سے آن حضرت رضی اللہ تعالی عنہ کے بہ لفظ اغثنی
پڑہتے جاوین تا یازدہ قدم یازدہ اسمائے پاک کا ورد
ختم کرین تفصیل اسمائے پاک کی نقشے مین ملاحظہ فرمائین
جو ہمنے آگے ہی نقشہ عرض کردئے ہین سبب گیارہ قدم

بڑہ چکے تو ڈ اپنی قدم پر سید ہا قدم رکہکر دست بستہ
کھڑے رہین اور خیال کرین روضۂ مبارک مین آنحضرت
رضی اللہ تعالے عنہ کے حاضر ہون گنبد مبارک سبز
رنگ تصور کرین یازدہ مرتبہ سورہ فاتحہ ویازدہ مرتبہ
سورۃ اخلاص ویازدہ مرتبہ درود شریف پڑہ کرکے
یہ دعا گیارہ مرتبہ وردزبان کرین ـ یا حضرت
غوث الصمدانی الحسنی عبدالقادر جیلانی انا
عبدک ومریدک مظلوما وعاجزاً ومحتاجاً الیک
فی الدین والدنیا والاخرۃ مدد کن فریاد رس
باذن اللہ بحب اللہ وبرضاء اللہ فی حاجتی
ھذا ـ بعد از جو کچھ کہ حاجت ہو باادب عرض کرین

من بعد درود شریف یازدہ بار وسورۂ اخلاص یازدہ
بار وسورہ فاتحہ یازدہ بار پڑہ کر فاتحہ کرین پہر واپس
قدم بقدم اوسلٹے آوین یعنے پچہلے پاؤن اور ہر قدم پر
ایک ایک اسم اعظم اسمائے معظم بالا سے معہ لفظ اغثنی
پڑہتے آئین جب آچکے بیٹہکر گیارہ مرتبہ سورہ فاتحہ
وگیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص وگیارہ مرتبہ درود شریف
حسب قاعدۂ اولٰے تکرار کرین اور فاتحہ بنام حضرت پیر دستگیر
رضی اللہ تعالٰے عنہ گذرانکر برخواست کرین ۔

عرض حال مصنف کتاب کی خدمات مین حضرات ناظرین کے

جانو حضرات محبت مین یہ بادشاہ اسلام کے فقیر ایسے

بھید کھول دیا جو قابل کشف نہین تھے برا یعنی خوف گروہ پاک
بازان منتظمان باطن کا ہے کہ کہین انتظاماً طرف اس غریب کے
نہ دیکھلین اب امید قوی ہے منتظمان موصوف سے کہ
دریا دلی سے اغماض فرماوین گے کیونکہ بادشاہ اسلام
کی حقیقت پوشیدہ کو اہل اسلام پر ظاہر کرنا ایسی کچھہ برائی
نہین ماورا سکے اس مین کچھہ لغو بھی نہین امر نفس الامر ہے
ہان کچھہ خوف مردم جُہال کا ہے کہ زبان طعن مطعان
اون کی نہایت دراز اعتراض کو کہین جائے تو نہین کیونکہ
دریائے علوم موج زن ہے مگر خوش آمدی کا دھبّا
لگائینگے خیراب تو مثل اس قول کے کہ ہمنے اوکھلی مین
سر دئے موسلو نسے کب ڈرتے ہین لیکن اہل انصاف سے

یہان کچھہ عرض کی جاتی ہے یعنی اقسام کلام کے بتائے
جاتے ہین -

اقسام کلام

سمجھو عقلمندون باریک بینون کلام کے اقسام تو بہت کچھہ
ہون گے بہ ظاہر دو قسم معلوم ہوتے ہین ایک کلام کذب
دوم کلام صدق - کلام کذب مین دو قسم پائی جاتی ہین ایک
کلام مردود بادلیل دوسرا کلام مقبول بے دلیل - مردود بادلیل
وہی کلام ہے جو بعض مردم از سرتا پا کسی امر مین دروغ
بیفروغ بکتے ہین چنانچہ زید بن خالد نے کہا کہ خالد نے ایسا بیضہ دیا
کہ ہر شب تاریک مین تو کیا بلکہ شب دیجور مین بھی موسوی
بیضہ سے ہے مردم وہی ضیا مین چلتے پھرتے شب گذاری کرتے

ہین انتہا پس اس کلام کو مردود با دلیل کہتے ہین دلیل
اس کی - الکذاب لا امتی - قسم دوم کلام کذب
کہ جو مقبول بے دلیل ہے وہ کلام کلام شعرا ہے چنانچہ
ظہوری توصیف مین ابراہیم عادل شاہ کے کہ جو بادشاہ
بیجاپور تھے کتاب ظہوری کی ابتدا مین توصفیہ بیت کہتا ہے
اگرچہ کہ کل کتاب قوال کذب شاعرانہ سے مالامال ہے
مگر یہان ایک دو مثالین مقام توصیف مین مثالاً عرض کی
جاتے ہین وہ یہ ہین - بیت
خلیل کعبہ دل نور دمباہی ماہا بروصادق ثنائی قبلہ گاہی
اور سوائے اوسکے دوسرے مقام نثر مین کئی فقرے
کہا ہے اوس مین ایک یہ فقرہ عرض کیا جاتا ہے -

فقرہ - سخن بان بلندی کہ از کوتاہی سقف فلک صدجا خمیدہ در انداز آستان بوسی ثنایش سر بر یہ پاکشیدہ

اگرچہ کہ یہ صدق نہین بالکلیہ کلام دروغ ہی بلکہ بیت اولا کر بہ لفظ کعبہ کفر ثابت ہی مگر فسترغ اوس کو کس صنعت اور کیسے نکات دقایق الفاظ فصیح و بلیغ کے ساتہ دیا ہی کہ با وصف جھوٹ مقبول فصحا و بلغا ہی پس یہ کلام مقبول بے دلیل ہی اس کو کلام خوشا آمد ناکہتے ہین انتہا -

دوم کلام صدق

کلام صدق کے بھی دو قسم ہین ایک صدق فی الصنعت دوسرا صدق فی الحقیقت - مثال صدق فی الصنعت نقل ہی بادشاہ اکبر مرحوم و مغفور ایک بزرگ عرب جفاری

کی ملاقات کو رونق افروز ہوئے بعد سلام سنت الاسلام
کے بزرگ نے فرمائے کہ آپ کون ہو اور کیا نام ہے
بادشاہ نے فرمایا کہ میرا نام اکبر ہے بزرگ نے فرمائی
وربك اكبر یعنے تو اکبر نہین رب تیرا اکبر ہے سبحان اللہ
کیا کلام پر صنعت ہے لفظ اکبر کے قلب مین ربک برآمد ہوتا ہے
اب باقی رہا الف موجودگی سے حرف بے کے جو نظیر اوسکا ہے
محذوف کیا گیا اس قاعدہ کو جفر مقلوب مستوی کہتے ہین
یہ جفر نسبط صنایعہ سے مشتق ہے مکرر بعد بادشاہ نے
فرمائے جسکو خوف عاقبت کا ہو وہ کیا عمل کیا کرے بزرگ
نے فرمائے بکا کر یعنے رو خوف عاقبت سے اس لفظ مین
بھی حروف اولے بلا حذف حرف الف موجود ہین سہ کرر

بادشاہ نے عرض فرمایا کچھہ دعا فرمائیے میرے لئے خبر کی بزرگ
نے فرمایا۔ **اللہم بارک ماشاء اللہ** کلمات عربی و
ہندی و فارسی مین وہی حروف کی بحث ہوتی رہی مگر
لفظ **اللہم** مین جو لام۔ ہا میم زائد آئے ہین یہ بھی اون حروف
کے مباحثے سے علیحدہ نہین چنانچہ لام حرف کاف کا نظیرہ
ہے اور ہا۔ واو کا نظیرہ ہے اگرچہ کہ بسط موصوف مین واو
نہین ہے یہ حرف ر سے بنا ر کا قلب واو ہوتا ہے
بسط مقلوب الاعداد مین ر کے عدد ۲۰۰ ہین قلب اوس کا
۴۰۰ - مراتب تنزل مین ۴۰ - ہوکر پھر تنزل مین ۶ - کا ہندسہ
ہوا استنطاق مین واو بنکر نظیرہ اوس کا حرف ہا ہوا
اب رہا حرف میم قاعدہ مین بسط تنصیف کے حرف کاف

ہوتا ہے پس ایسے کلام کو کلام صدق فی الصنعت کہتے ہین

انتہا - **کلام صدق فی الحقیقت** - کلام صدق فی الحقیقت

وہی کلام ہے جسکی حقیقت مین کسیکو کچہہ کلام ہی نہین ہو سامعین

خود ہی اوسکی صداقت کرلین وہی کلام دلیل صداقت اوسکی

ہوگی خواہ وہ کلام باصنعت کہا جائے یا بلا صنعت چنانچہ

عمر - خالد کو گورا یا کالا کہا جیسا کہا وہ ویسا ہی ہے تو اب

زید کو کوئی دلیل تردید مین اور جہٹلانے مین اوس کی

باقی نہین رہی - پس اس کلام کو کلام نفس الامر کہتے ہین

معروضہ مصنف

اب خدمات مین شایقین کتاب ہذا کی عرض ہے

آپ حضرات بہ نظر غور و انصاف داد دینگے اور حق گوئی سے

باز نہین رہین گے کیا یہ فقیر نے بادشاہ دکن خلد اللہ ملکہ
وسلطنتہ کی نسبت جو کچھہ عرض کیا جس کو آپ ملاحظہ فرمائے
ہین آیا کلام نفس الامر ہے یا نہین اور جو جو اسرارات
اسما سے سلطان الاسلام کے اور سنہ پیدایش اور سنہ
تخت نشینی اور لفظ دستخط یا محبوب سے استخراج و برآمد کر کے
بتلایا ہے کیا امر صدق فی الحقیقت نہین ہے اگر حضرات
کو نوعی شک و شبہہ پیش ہوگا تو دوات و قلم و پرچہ قرطاس
حاضر ہے مکرر و سکرر استخراج کر لے کر صدق و کذب کے
احتمالون کو مٹا سکتے ہین بیت

انچہ عیانست عیان است اینجا اوراچہ بیانست بیانست بیانست
فقیر نے توکل دلائل علمیہ سے استخراج اسرار کرنے کی پیشکش

آپ ناظرین حق دید کے کر دیا ہے ہر ایک متخرجہ و مستحصل
مانند چراغ بے دود کے روشن کر دیا ہے اس روشنی مین
جن حضرات کا جو مطلب ہوگا ملاحظہ مین آہی جائیگا۔ بالفرض
اگر تقریر خوش آمد آنا بھی سمجھا جائے تو کوئی برائی نہین
الحمد اللہ رب العالمین تمام حمد ثابت ہین اللہ کو جو رب جملہ عالم کا ہی
اگر صفات باری کی توصیف کیا جائے تو عین صفات ذات
ہے کیونکہ ذات وصفات مین سر مو غیریت نہین ہے وجود
یک ذات ہی ظل صفات اوس کا سلطان ظل اللہ ہی تو صفات
اللہ ہے صفات کی توصیف عین حمد ذات ہی سلطانکا ظل اللہ
ہونا حدیث نبوی سے ثابت وہ یہ ہے ۔

السلطان ظل اللہ فی الارض یاوی الیہ

کل ملہوف جس کی نسبت ہمارے رسول کریم علیہ افضل التحیۃ
والتسلیم کا ارشاد ہے تو اوس سے کے خوشامدی بھی عین خوشامد
جناب باری ہے۔ اب یہہ فقیر اُس بزرگ رسالہ کے
ختم مین چند فقرات دعائیہ بھی لسان عربیہ سے عرض کئے
بغیر رہ نہین سکتا۔ اللھم اجب دعائی لسلطان الدیار
الدکن تزید عمرہ واھلہ واولادہ واقبالہ
وسلطنتہ ومراتبہ بحق محمدٍ وآلہ واصحابہ
اجمعین۔ اللھم بارک فی الدولۃ وحشمۃ وزرآ
ملکہ علی صراط المستقیم یا فتاح ابواب فتوح
علی الارض تحت السمات والمفادِ المؤمنین والمومنات
بحق نبیک سرور المرسلین وآلہ واصحابہ اجمعین
اللھم ارحم علی الوالی الملک الدکن اسمہ محبوب الدولہ
وجمیع اھلہ واولادہ وامراء عظیم المراتب

من اهل القرابت وجمیع امراء عظام سلطنتہ وسائر
النّاس دیارہ وحفظہ فی دوائر حفظک بحق
یاحفیظ بحرمت رسولک والہ واصحابہ اجمعین
اب یہ فقیر کو ان کے لئے بھی دعا کرنا اشد لازمات سے ہے ہوا جنہون
نے کثرت محبت سے سلطان دکن کے شایع کرنے پر
کتاب بزرگ ہذا کے مجبور فرمائے زرکثیر خرچ چہپوائی
مین صرف فرمائے نام نامی انکا سید جمال الدین صاحب
بخشی ہے علاقہ دار حضور پر نور دام دولتہ اللھم زد
عمرہ وعمر اھلہ لحصول مقاصد الکونین بحق
نبیک وحبیبک ومحبوبک وزاد دولتہ واقبالہ من
الوسیلة ھذا الکتاب واخرجہ من المقام الحضیض
وترفعہ علی العلو المراتب فی الخدمت السلطان
الکریم النفس الموصوف العالیہ بحق محمد والہ

واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

مصنف کتاب بھی اپنے لئے

کچھہ دعا کرلیتا ہے

مصنف عفی عنہ

یا الٰہی ہو فتوح مجکو زبس بے انتہا
برکت محبوب سبحانی سے سلطان دکن

تاکہ یک سایل بھی در سے پھر نہ جاوے ہو خفا
ہون رجوع ایسے کہ برآوے تمامی مدعا

مصنف عفی عنہ

یا الٰہی ہو نفع مجھسے بھی اس سلطان کو
گرہو کچھہ مجھسے نفع تو کیا عجب کی بات ہے

جسطرح ہی فایدہ تن سے بدن کے جان کو
کیونکہ ہوتا ہے نفع حیوان سے بھی انسان کو

نام مصنف

شاہ غلام حیدر کرار ہون
خانہ زاد سیدابرار ہون

یا حیدر کرار المدد

تاریخ تصنیف کتاب

اگرچیکہ یہ کتاب سن تیرہ سو چھ مین مرتب ہوی مگر شومی طالع
قبل از تکمیل چوری گئی للہ الحمد مکرر من ابتدای یازدہم
ربیع الثانی سن تیرہ سو نو لغایت یازدہم شعبان المعظم
سن مذکور مین بمددگاری خلفاے عقیدت شعار مثل
سید شاہ عمر علی کرار قادری و سید شاہ محمد حسین کرار
قادری و مولوی سید شاہ نور اللہ کرار قادری مع حضرات
تلامیذ پرتمیز مثل سید یوسف صاحب و سید زین العابدین صاحب
و محمد بڑے خان صاحب جمعدار و منشی محمد حسین صاحب
مرتب ہوئی اللہم بارک فی ہذا الکتاب ۔ یا حیدر کرار المدد

تمت

انجیکہ مصنف را بعد تکمیل کتاب یاد آمد

حضرات ناظرین و شایقین و علماء فن ہذا یعنے دانایان جفر

والتکسیر کے خدمات مین اگرچیکہ کتاب جہانتاب ہذا کے اٹھاون ۵۸

صفحہ مین فقیر تمہیدی بیان مین چند سطور عرض کر دیا ہے اور

ایک سو سترویں صفحہ مین بھی کچھہ کچھہ عرض کرتا ہوا ہیان بھی ۳ کرر

عرض کر دینے مین مقصر نہین ہے۔ حضرات اکثر اہل تصانیف تو

تیر ملامت کا نشانہ ہوا کرتے ہین علماء فن کے اعتراضین

خواہ وہ کسی قدر معقول بھی نہین ہون نظر قابلیت فنون

کے انکی نکتہ چینی مین خود مصنف کو احتمال نوعی حقیت کا

ہوجاتا ہے تو آدا ے جواب بھی امر فضول و غیر ضرورت

متصور نہین ہوتا بمراد اس معنی کے کہ مکرر بیانی پر شایقین

ہون کیونکہ جوہر لیاقت کو مادّہ زیادہ ترحق ہیجانب ہی ہوتا ہے
بخلاف جہّال کے کہ اُنکے بیجا حملون کی کوئی تردید ہی نہین
بلکہ یہہ لوگ کلام الٰہی اور ارشاد انبیائی مین بھی عیب جو ہوئے
ہین اور پاک ذاتون مین ان کے عیب لگانا عیب نہین سمجھتے ہین

قطعہ

قِیْلَ اِنَّ اللّٰہَ ذُوْ وَلَدٍ — قِیْلَ اِنَّ الرَّسُوْلَ قَدْ کَہِنَا
مَا نَجَی اللّٰہُ وَالرَّسُوْلُ اللّٰہ — مِنْ لِسَانِ الْوَرٰی فَکَیْفَ اَنَا

الحاصل علمائے فنون ہذا کو کتاب سر محبوب شاہی کے کسی علم
مین اعتراض ہو تو اول فقیر کے چند علومی مسائل کو حل فرمائی کرکے
معترض ہون تو جواب دینے کے لئے اپنی اوقات عزیز
کو صرف کرنے مین دریغ نہین کریگا انشاء اللہ تعالیٰ

بالفرض اگر جواب شافی وکافی فقیر سے ادا نا ہوگا تو خود
بنظر اُنکے مراتب کے اپنی کتاب کو صحت کاملہ کے لئے
اُنہی کے جناب مین بالحاظ پیش کردیگا۔ اور اونکے چشمۂ علوم سے
جرعہ نوش ہونے مین مفتخر وممتاز ہوگا۔ **مصرع**
قدر زر زرگر شناسد قدر جوہر جوہری ۔ اور اگر
ارباب بالا مذکور بلا حل کئے اس فقیر کے علومی عقدون
کے محض اپنی درازی زبانی وطول وطویل بیانی سے معترض
ہونگے تو وہی مضمون جو کتاب بزرگ ہذا کے اٹھاون صفحہ
اور ساتوین سطر سے ابتدا اور انسٹھوان صفحہ کی انتہا تک اونکی
انتہا ہے اونکے جوابات مین شافی وکافی ووافی ہے تکرار جواب کی
کوئی حاجت نہین وہ علومی مسایل جنکے حل کردینیکے لئے فقیر سے سایل
وہ یہہ ہے

علم جفر	قلم اوّل	سوال اوّل

یہہ خط کس قاعدہ پر مبنی ہے علوم جفر سے کس علم کا نتیجہ ہے مرکب کس بسط سے منجملہ بساط مجاریہ علم جفر کے تعلق رکھتا ہے اور زبان اس عبارت کی کیا ہے اور فقیر کیا مضمون عرض کیا ہی ارشاد ہو

یِشَادوبم شَبَاعق نزَاهاَ یِتبوِط سِقص تَزَاهُك دوبمَط انتہا

دوسرا قلم ایضًا

یشدج بخدس ثدج نف عھجزج فدحك

تیسرا قلم ایضًا

طخ حد دزجع خجدمص سود حدبخزل

چوتھا قلم ایضاً

لکقلاف بیھکلاک قالاب حرھمعف

خالامعی سمبرت ھتعبل باکعکلاکھمو انتہا

قلم پنجم ایضاً

[illegible]

[illegible]

ح و انتہا

اصطلاحات سلطان العلوم جفر

غافیطوس کاہیثا رسف غنتب عثیث اردو سیج

یہہ دس ابواب جفر ہین نزدیک بعضون کے گیارا

ہر ایک باب کی تعریف فرما دیجئے۔ چنانچہ

کتاب مینا جاۃ + تاج مبیطططرون + کتاب لوح آدم علیہ السلام
تاج میثا قہم + قلب آفتاب و مہتاب + عمود فرشتہ عطکائیل
وحربہ فرشتہ میناء الملک + وحربہ مبیطططار + حربہ فرشتہ مبیطططرون
وحربہ فرشتہ عزرائیل علیہ السلام + وحربہ یوشع بن نون انتہا
اور اصطلاحی معنی علم جفر میں ان بیس لفظوں کا کیا ہے
اور کن ابواب پر اصولی و فروعی جفر کے مبسوط میں بسیط کیجئے
کتاب ہیکل و تاج و منبر و زوبیا و کلوبہا و کرسی
وحربہ و عمود و علم و نیزہ و برق و حربہ موسی علیہ السلام
وکتاب عصا موسی وکتاب کرسی و کتاب قبہ سلیمان
وہیکل سلیمان بن داؤد علیہ السلام و کرسی سلیمان
علیہ السلام و لوح زرین و حروف قلب شمس و قمر

وکتاب بحر و بر و اکلیلہا پس اس سے زاید اور کیا تکلیف دیا جائے۔

یا حیدر کرار المدد

نقل درخواست خلفای عقیدت شعار

بعرض اقدس عالی میرسانیم

ماجرعه نوشان سرچشمه علوم فیض لزوم عالی طلاطم امواج بحر ذوق شوق در ورطهٔ مستی و گرداب خوشی درآمده کشتی مقاصد خود را در نهر امید رانده صدف آر تر زبان دوادهان ایم که ما هم چند خزف ناچیز مارا گوهر نایاب دانسته در بازار کتاب سر محبوب شاهی بشرط منظوری عالی همراه شرف یابی بر ارزند - گر پذیرا میشود ایدیت دُرّ تحفه

عرض گذاران

ماقدویان شاه عمر علی کرّار اللہ قادری و شاه محمد حسین کرار اللہ قادری و مولوی شاه نور اللہ کرار قادری

مریدان عالی -

لیست

چونکه بنظر ندگاری در ترتیب کتاب جهانتاب سر محبوب شاهی درخواست شما مستحق مقبول لهذا منظوریش دادیم مگر لحاظ خاطر ما بدارید که اختصار ملحوظ دلی ماست - حیدر کرار اللہ

به پیشگاه عالیجناب هدایت مآب مرشدی و مولای حضرتنا شاه غلام حیدر کرار قادری مدظله العالی بگذرد -

گر قبول افتد زهی عز و شرف

گذرانیدۂ مرید مریدان والا سید شاہ عمر علی کرار قادری عفی عنہ مشرف بشرف اجازت
خلافت و میر ارکین مجلس بیت الشفا بابتہ علاج مریضان مرجوعہ علاقہ عالی۔

قطعہ تاریخ

جیم و طا و را و ظا اصحاب چار — دے ترقی چار کو اسے یار غار
۱۳۱۴
بو بکر اور عمر عثمان سب غنی — حیدر کرار ہی ہین تاج دار

بخدمت فیضدرجت عالی مرتبت مرشدنا و مولانا جناب حضرت شاہ غلام حیدر
کرار قادری مدظلہ العالی بگذرد — گر قبول افتد زہے عز و شرف

گذرانیدۂ حلقہ بگوش والا شاہ محمد حسین کرار قادری مشرف بشرف خلافت و اجازت
و رکن اول مجلس بیت الشفا علاقہ عالی و حال منتظم کارخانہ کتاب سر محبوب شاہی

ابیات تاریخ

باو ہا و نون و قاف و ثا ہم — علم کے میزان مین گر تو لینگے ہم
ایک پلہ وزن مین تضعیف ہو — عقل کے دوکان سے ہاتھ آئے رقم
حیدر کرار سے ہے التجا — اور حسین ابن علی سے دمبدم

ہو قبول بارگاہ مرشدی | جب کہ گذرے نادوبا ولی یہ نظم

بہ پیشگاہ عالی درجت فیض منزلت جناب فیضمآب حضرت مرشدی و مولائے شاہ غلام حیدر کرار قادری مدظلہ العالی بگذرد - گر قبول افتد زہے عزّ و شرف گزرانیدۂ عاصی پر معاصی مرید والا مولوی سید شاہ محمد نور اللہ مشرف بخلافت اجازت در رکن سوم مجلس بیت الشفا علاقہ عالی -

قطعہ

ہا و کاف و تا تنزل کیجئے | غین کو علت پہ اوس کے لیجیے
حیدر کرار تم سے ہے طلب | نور مولا دل مین بس بھر دیجیے

نقل درخواست شاگردان رشید پر تمیز

ہمکو بھی مستحق تصور فرما کر اجازت سے قطعات تاریخ پیش کرنے کے ممتاز فرما دیا جاے -

بہت اچھا مناسب مگر یہ شرف بجز چار اسما کے دوسرون کو حاصل نہوگا وہ چار اسما یہ ہین سید یوسف صاحب - محمد ریحان صاحب جمعدار - محمد حسین صاحب منشی - و میر فرخ علی صاحب ——— یا حیدر کرار امدد

بحضور بیعت عالی جناب استادی شاہ غلام حیدر صاحب کرار قادری بگذرد - گذرانیدہ سید یوسف شاگرد

قدیم و رکن دویم مجلس بیت الشفا علاقہ عالی ـ

یک الف اللہ کا اور کاف کلمہ سے لیا	حرف خا نام خدا سے ملگیا ذاکر سے ذال
جب سلامت طور پر آئے نظائر جا بجا کے ۱۳۱۴	غیب کے پردے سے باہر آگیا یوسف جمال

بحلاحظہ عالیجناب ارشادی حضرت شاہ غلام حیدر صاحب کرار قادری ـ گذرانیدہ محمد بریخان

جمعدار رکن سیوم مجلس بیت الشفا علاقہ عالی **قطعہ**

محو انوار نظائر کیا جو تصور	تو با ـ لام ـ ثا ـ ضاد ہین دل کے اندر ۱۳۱۴
علو العظم گرچہ رسل ہین و لیکن	محمد بڑے سب سے ہین بندہ پرور

بشرف خدمت فیضدرجت سرکار فیض آثار حضرت شاہ غلام حیدر کرار صاحب قادری

بگذرد ـ گذرانیدہ ملازم قدیم منشی میر فرخ علی ناظر مجلس بیت الشفا علاقہ عالی ـ اگرچہ مجکو فن جفر

تکسیر میں ملکہ نہیں مگر بمصداق الصحبت تاثر ولو کان ساعۃ کچھ عرض کردیتا ہون ـ

گر قبول افتد زہے عز و شرف **قطعہ**

شین اسم شاہ سے لیکر دال ذیوان سے لیا	یا ملا یاد الہی سے ملا قدرت سے قاف
عقل کے انکھو سے ناظر جب ہوا یہہ کھل گیا	جمل سے فرخ ترا مطلب ملیگا صاف صاف ۱۳۱۴

محققی تحریر ہے کہ بعد تکمیل کتاب جہان تاب یکایک تقریظی رقعہ
معہ چند ابیات تاریخ کتاب ہذا نواب فضیلت مآب محمد عباد خان اشتیاق
بہادر صاحبزادہ نواب ظہیر الدولہ محمد بدیع اللہ خان بہادر
فطرت جنگ ہز ہائنس پرنس آف ارکاٹ مدراس سے پہونچا
بلا کم و بیش اس کتاب میں نقل ہوا

نقل

عنایتکم دائم حیدرآبادی قادری

نظارہ بخش چمن عاطفت میراب گلشن کرم درجت شیخ المشایخ حضرت شاہ غلام حیدر
صبائی نامہ پر بہار آفزا گلدستہ تسلیم را بآن باغبان گلشن
معنویات جبروتی پرنسا ـ و زمزمہ احوال این بلبل عقیدت منداں
بان جناب گل نورس چمن رموزات لاہوتی بیما ـ

که این خوشه چین خرمن آن عالی درجت - وزله ربای
خوان مائده فیض منزلت وجرعه نوش آن بزم میکده شریعت
ساقی بلند همت - وآشنای آن معلم بحر طلاطم علم معرفت و
طریقت - اعنی بنده سرفراز یافته وفیض گرفته آن رشک
مسیح که کرامت های معجز نمایش از آفتاب زیاده تر روشن
الحاصل شاخ نهال قطعه تاریخ که از تخم افکارم روئیده است
هر چند که این سفال ریزه بمقدار - وخزف پاره ناهموار
را شایستگی آن نیست که با چنین جواهر آبدار معنی سر
محبوب شاهی همسلک گردد - بے شائبه تکلف این نسخه
جامع فنون محبوبی واین مجموعه شرائف حسن وخوبی
گلستانیست بهار افزا که غنچه هاے بستگی مضمونش

بمعنی ظاہر و باطن رشک افزاے چمن عقدۂ پرویں ۔ گلہاے
صنایع بدایع جفری بشگفتۂ روئی فیض مانند گلزار فردوس
برین ۔ اما گلستان را از خار بند و ساحل بحر را از خس و
خاشاک چارۂ نیست لہذا امید کہ در اواخر ہیچیک قطعہ
آن گلشن جو مسکن رسالہ کہ در ہر قطعہ اش ہزاران نہال
بیان تازہ کہ از کثرت برومندی یعنی سرسبز بار آورند ۔ اگر
جا دہد بہار مراد و سرسبزی بخت است کہ برنگ سبزہ پاانداز
زیر پاے نظر نظر جبیان گلشن فیض گرد و گنجایش دارد

ابیات

کتاب جہانتاب علم جفر	در آمد گل تر بہ نظر خبیب
جہان نسخہ بے عدیل و نظیر	بمضمون ادق گرچہ فہمش قریب

مثال قمر در جهان تافته — بتوصیف شاه دکن یا نصیب

قلم گفت سال ظهورش بده — ز روی جهان چه عجیب و غریب

ختم مدح و ثنا حیدری کرده ام — اجابت بکن یا مجیب مجیب

دستخط

محمد عباد الله خان عفی عنه

خانه آصفیه ... حیدر آباد دکن

اعلان

چونکہ یہہ کتاب جہانتاب کو تین درجون مین بزرگی حاصل ہے
اوّل ذکر پاک سے جناب غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے کہ جو
اوپر اپنے سلطان الاسلام خلد اللہ ملکہ وحشمتہ کے عنایت بیحد
و رحمت بے پایان ابتدای خلقت سے ہے دوسرے بزرگی مدح
اپنے بادشاہ اسلام کے تیسرے بزرگی علم جفر سے کہ یہہ علم
سلطان العلوم ہی پس بنظر ان بزرگیون کے یقین کا درجہ ہے
کہ امرایان عظام و بیگمات معظمات بلند و سایر عہدہ داران
جلیل القدر بلدہ و اضلاع و تمامی راجہ گان و زمین داران معزز و ممتاز
عہدہ محبوبیہ قدر اس کتاب کی فرمائینگے کیونکر نہ فرمائینگے کہ جانسے

یہ کتاب اپنے فرمانروای ذیشان کی بزرگیون سے لبریز ہے لہذا

مصنف کتاب جہانتاب ہذا ہدیہ کتاب کا طالب نہین محض پیشکشی

مین خیرخواہان سلطان دکن صان اللہ عن الشر والفتن کے پیش کرتا ہی

ہان بنظر وقعت اس کتاب کے اُن خیرخواہون سے بجوش محبت اپنے بادشاہ اسلام

کی جسقدر قدردانی ہوتی جائیگی وہ کل خیرخواہان سلطنت پر بذریعہ

اخبار روشن ہوگی - انشاء اللہ تعالی

یا حیدر کرار المدد

اطلاع ضروری

کل اہالیان مطابع وساہوکاران کتب فروش معلوم فرماوین کہ کہیں چہاپہ وہ کتاب بہت سے

سرباز ار خرید و فروخت اسکا ممکنات سے ہو وے نہین چاہیے جسکو قطع فرماوین

اور بجائے فائدہ نقصان کثیر اوٹھاوینگے با جازت مصنف - یا حیدر کرار المدد